مُسلسل اِشاعت کے 56 سال

ماہنامہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

لولاک

ملتان

Email: khatmenubuwwat@ymail.com

شمارہ:۵ جلد:۲۳ | مئی 2019 شعبان/رمضان ۱۴۴۰

- تحفظ ناموس رسالت ملین مارچ
- حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
- مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں تخصص کا اجراء
- روزہ سے متعلق چند ضروری مسائل
- اعتکاف کے مسائل
- مشاہیر پاکستان کے دور میں قادیانی سازشوں کا عروج

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ لولاک ملتان

شمارہ : ۵ جلد : ۲۳

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری
مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی
مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھری
مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر
حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری
خواجہ خواجگان حضرت مولانا خان محمد صاحب
حضرت مولانا عبدالرحمٰن میانوی
فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیات
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ
حضرت مولانا محمد شریف جالندھری
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی
شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن
حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر
پیر طریقت حضرت مولانا شاہ نفیس الحسینی
حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی
حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خان
حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوری
حضرت مولانا سعید احمد صاحب جلالپوری شہید
صاحبزادہ طارق محمود

مجلس منتظمہ

علامہ احمد میاں حمادی	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی
مولانا بشیر احمد	حافظ محمد یوسف عثمانی
مولانا محمد اکرم طوفانی	مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن
مولانا فقیر اللہ اختر	مولانا قاضی احسان احمد
مولانا عبدالرشید غازی	مولانا محمد طیب فاروقی
مولانا غلام حسین	مولانا غلام رسول دینپوری
مولانا محمد اسحاق ساقی	مولانا محمد حسین ناصر
مولانا غلام مصطفیٰ	مولانا مفتی محمد راشد مدنی
چوہدری محمد اقبال	مولانا محمد قاسم رحمانی
مولانا عبدالرزاق	

بانی : مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی : حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ

زیر سرپرستی : حضرت مولانا حافظ محمد ناصر الدین خاکوانی مدظلہ

نگرانِ اعلیٰ : حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری

نگران : حضرت مولانا اللہ وسایا

چیف ایڈیٹر : حضرت مولانا عزیز احمد

حضرت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی

ایڈیٹر : صاحبزادہ حافظ مبشر محمود

مرتب : مولانا عزیز الرحمٰن ثانی

کمپوزنگ : یوسف ہارون

ناشر : عزیز احمد مطبع : تشکیل نو پرنٹرز ملتان
مقام اشاعت : جامع مسجد ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

رابطہ : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ ، ملتان فون : 0300-4304277, 061-4783486

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

كلمة اليوم

اللہ رب العزت کے انعامات کی بارش	مولانا اللہ وسایا	03
ہفت روزہ ترجمان اسلام، خدام الدین اور چٹان کی تلاش	// //	06
تحفظ ناموس رسالت ملین مارچ	// //	06
مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں تخصص کا اجراء	// //	07

مقالات ومضامین

عظمت قرآن (منظوم)	جناب عبدالرحمن	09
حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (آخری قسط)	حافظ خلیل الرحمن راشدی	10
شعبان المعظم اور شب برأت	مولانا محمد اقبال	16
روزہ سے متعلق چند ضروری مسائل	مولانا مفتی سعید احمد جلال پوری رحمۃ اللہ علیہ	19
اعتکاف کے مسائل	// // //	21
زکوٰۃ کا حساب لگانے کا آسان طریقہ	ادارہ	25
غصہ سے پرہیز کریں	مولانا عبیداللہ انور رحمۃ اللہ علیہ	26
سو عربی غلام اور سو قربانی کرنے کا ثواب	مولانا عبدالروف سکھروی	29
بیوی کے شوہر پر حقوق......احادیث کی روشنی میں	مولانا عبدالصمد ہالیجوی	30

شخصیات

جناب آغا سید محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ	مولانا اللہ وسایا	34
جناب حاجی امیر صالح خان رحمۃ اللہ علیہ	مولانا محمد ابراہیم ادھمی	36

رد قادیانیت

محافظین ختم نبوت کی دعاؤں کا نتیجہ	مولانا ریاض انور گجراتی	37
مشاہیر پاکستان کے دور میں قادیانی سازشوں کا عروج	مولانا اللہ وسایا	39
حدیث ”لو عاش ابراھیم“ کا تحقیقی جواب	مولانا عبدالحکیم نعمانی	41
قادیانیوں کی پہچان	مفتی عبدالغنی نظامی چنیوٹ	42
جناب غلام حسن خان کا قومی اسمبلی میں قادیانی مسئلہ پر خطاب	ادارہ	46

متفرقات

تبصرہ کتب	مولانا محمد وسیم اسلم	47
جماعتی سرگرمیاں	ادارہ	49

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۃ الیوم

اللہ رب العزت کے انعامات کی بارش

ماہنامہ لولاک مارچ ۲۰۱۹ء کے ’’کلمۃ الیوم‘‘ میں عرض کیا تھا کہ اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے ماہنامہ ’’الصدیق‘‘ ملتان کی سولہ سالہ جلدوں کا ریکارڈ ختم نبوت لائبریری ملتان میں جمع ہوگیا ہے۔ پڑھنے لکھنے کا ذوق رکھنے والے دوستوں کے لئے یہ ایک خوشخبری تھی۔ لیکن عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے لئے یہ خوشخبری اللہ رب العزت کے انعامات کی بارش ثابت ہوئی۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

متذکرہ شمارہ میں تفصیل سے عرض کیا تھا کہ ماہنامہ ’’الصدیق‘‘ کے ریکارڈ کو جمع کرنے کے دو اہم مقاصد تھے:

۱...... یہ کہ علامہ طالوت مرحوم کے رد قادیانیت پر تمام رشحات قلم جمع ہو جائیں۔ سو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب ’’الصدیق‘‘ جمع ہوگیا تو یہ مقصد حاصل ہوگیا۔ اس پر مزید اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ علامہ طالوت مرحوم پر جو ریکارڈ ان کے ورثاء کے پاس جمع تھا، ہم نے فوٹو کاپی کرانے کے لئے ملتان منگوایا ہوا تھا، اس کی فوٹو کرا کراسے لائبریری میں جمع بھی کرلیا تھا۔ اس متذکرہ ’’لولاک‘‘ میں ’’الصدیق‘‘ کی فائل کے مکمل ہونے کی خبر پڑھ کر علامہ طالوت مرحوم کے صاحبزادے اور ہمارے مخدوم زادے حضرت مکرم حماد رشید صاحب اور جناب مولانا منظور احمد آفاقی دختر زادہ حضرت طالوت صاحب مرحوم دفتر تشریف لائے اور حضرت طالوت مرحوم پر جملہ ریکارڈ جو پہلے دفتر میں ان حضرات سے حاصل کر رکھا تھا وہ سب انہوں نے مجلس کی ختم نبوت لائبریری ملتان کے لئے وقف کردیا۔ اب ان کی جلدیں بنوا کر علیحدہ سے گوشہ علامہ طالوت رحمہ اللہ کے عنوان سے درج کرنے کا رفقاء سے عرض کیا ہے۔

۲...... یاد ہوگا کہ متذکرہ ’’لولاک‘‘ میں ماہنامہ ’’الصدیق‘‘ ملتان کے جمع کرنے کا دوسرا داعیہ یہ قرار دیا تھا کہ حضرت مولانا محمد رفیق دلاوری مرحوم کی کتاب سیدہ فاطمہ الزہراء علیہا الصلوٰۃ والتسلیم کی تلاش تھی۔ سو اس کی تفصیل سنیں جو ایمان پرور بھی ہے اور یادگار بھی۔

کتاب ’’سیدہ فاطمۃ الزہراءؓ‘‘

حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی رحمہ اللہ کے شاگرد رشید حضرت مولانا ابوالقاسم محمد رفیق دلاوری رحمہ اللہ تھے۔ دلاور ایک گاؤں ہے جو وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں واقع ہے۔ اسی نسبت سے مولانا ابوالقاسم محمد رفیق صاحب دلاوری کہلاتے تھے۔ آپ لاہور جامع مسجد نیلا گنبد میں خطیب رہے۔ آپ اپنے

زمانہ میں نامور اہل قلم تھے۔ مولانا ابوالکلام آزاد، چوہدری افضل حق، آغا شورش کاشمیری، جوش ملیح آبادی، دیوان سنگھ مفتون، مولانا ظفر علی خان، مولانا غلام رسول مہر رحمہم اللہ ایسے نامور اہل قلم سے کسی طرح کم نہ تھے بلکہ بعض وجوہ سے نمایاں شان لئے ہوئے نظر آتے ہیں۔ آپ کی تحریر کی عمدگی بر محل الفاظ کا استعمال قابل قدر اور لائق تقلید ہے۔ ان کی ہر تصنیف جہاں اردو ادب کا شاہکار ہے وہاں تحقیق ومعلومات کا بیش بہا خزینہ بھی ہے۔ مولانا کا قلم رواں اور سلیس ایسا کہ مشکل سے مشکل مسئلہ کو ادب کے پیرایہ میں ایسے ادا کرتے ہیں کہ بس کمال ہی کردیتے ہیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی لائبریری میں آپ کی درج ذیل کتب محفوظ وموجود ہیں:

۱...... عمادالدین: یہ کتاب ۱۹۵۸ء میں شائع ہوئی۔ نماز کے فضائل ومسائل کا مجموعہ ہے۔ آج سے نصف صدی قبل مدارس کے ابتدائی درجات میں شامل نصاب رہی۔ یہ کتاب سوال وجواب کے انداز پر مرتب کی۔ شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور نے بڑے سائز کے ساڑھے چار سو صفحات پر مشتمل اسے شائع کیا۔

۲...... سیرت کبریٰ: ۱۴ر نومبر ۱۹۵۱ء میں تالیف مکمل ہوئی۔ رحمت عالم ﷺ کی سیرت طیبہ پر اردو میں اس سے بہترین کتاب فقیر راقم کی نظر سے نہیں گزری۔ اردو ادب کا کامل ومکمل نمونہ، معلومات کا انبار، سیرت طیبہ کا کوئی واقعہ ایسا نہیں جو اس کتاب میں درج نہ ہو۔ ترتیب وتشکیل اور ادائیگی میں ادب واحترام کا وہ منظر کہ ہر جگہ مسحور کن نظارہ کا سماں لئے ہوئے ہے۔ دو ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ مکتبہ صدیقیہ ملتان سے شائع ہوئی۔ اب تک لیتھو پر چھپ رہی ہے۔ کاش! کوئی بندۂ خدا اسے کمپیوٹر پر عمدہ کاغذ ودیدہ زیب شائع کر کے عشق رسالت مآب ﷺ کا ثبوت دے تو جہاں مصنف مرحوم کے لئے ثواب سے مزید راحت ملے، وہاں ناشر کے لئے ذخیرہ آخرت ثابت ہو۔

۳...... شمائل کبریٰ: نومبر ۱۹۶۲ء میں شائع ہوئی۔ یہ آپ ﷺ کے شمائل مبارکہ کا خوبصورت مرقع حسن ہے۔ آنحضرت ﷺ کے اخلاق عظمیٰ پر محققانہ، مؤرخانہ، جدید ودلآویز اسلوب بیان اور نہایت اہم کتاب ہے۔ مولانا کی وفات کے بعد مولانا عبدالحکیم خان نشتر نے بعض ابواب کی تکمیل واضافے اور مولانا غلام رسول مہر نے نظر ثانی فرمائی۔ شیخ غلام علی لاہور نے شائع کی۔ ۵۱۸ صفحات پر مشتمل ہے۔

۴...... اصلاحات کبریٰ: ۶ر ستمبر ۱۹۵۶ء میں تالیف ہوئی۔ اس کے ٹائٹل پر مصنف مرحوم نے خود یہ تعارف لکھا ہے۔ ’’جس میں دکھایا گیا ہے کہ جن ایام آشوب ختم المرسلین حضرت احمد مجتبیٰ ﷺ اس عالم ناسوت میں قدوم فرما ہوئے۔ اس وقت صفحۂ ہستی پر عموماً اور سرزمین عرب میں خصوصاً کیا کیا خرابیاں اور برائیاں رونما تھیں اور دنیا کے مصلح اعظم ﷺ نے ان کو کس طرح دور کیا اور ان میں کیا کیا اصلاحات فرمائیں۔‘‘

۵...... سیرت ذوالنورینؓ: سیدنا عثمان بن عفانؓ کی سیرت پر اپنے وقت کی سب سے بہترین کتاب ہے۔

جس کی دو جلدیں پونے نو سو صفحات پر مشتمل ہیں یہ کتاب ۱۱ر جنوری ۱۹۵۷ء کو مؤلف نے مکمل کی۔

۶...... **بالتوضیح عن رکعات التراویح:** یہ ۱۴ر اپریل ۱۹۵۲ء کو مکمل ہوئی۔ اس کے صفحات ۱۴۴ ہیں اور بیس رکعات تراویح پر مکمل و مدلل مباحث پر مشتمل ہے۔

۷...... **ائمہ تلبیس:** یہ کتاب ۴ر جنوری ۱۹۳۷ء کو مصنف نے مکمل فرمائی۔ مصنف اس کتاب کے تعارف میں لکھتے ہیں: ''ائمہ تلبیس یا غارت گران ایمان، ان مشہور دجالوں کے سوانح ہے جنہوں نے عہد رسالت سے لے کر آج تک الوہیت، نبوت، مسیحیت، مہدویت اور اس قسم کے دوسرے جھوٹے دعوے کر کے ملت حنفی میں رخنہ اندازیاں کیں اور اسلام کے حق میں مارہائے آستین ثابت ہوئے۔'' اس کتاب کو بارہا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر نے شائع کیا، جو کمپیوٹرائیڈیشن کے ساڑھے سات سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اسی کتاب کو ''جھوٹے نبی'' کے نام سے اب ادارہ نگارشات لاہور نے بھی شائع کیا ہے۔

۸...... **رئیس قادیان:** مدعی نبوت و مسیحیت مرزا غلام قادیانی کے مستند اور صحیح حالات پر مشتمل یہ کتاب ہے۔ نومبر ۱۹۳۸ء کو مصنف مرحوم نے لکھی۔ اب اسے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے کمپیوٹرائیڈیشن پر شائع کیا جو پونے سات سو صفحات پر مشتمل ہے۔

۹...... **مدعیان مذبوح یعنی ایمان کے ڈاکو:** یہ کتاب مصنف مرحوم نے ۶ر جولائی ۱۹۵۶ء کو مکمل کی جو بڑے سائز کے ۱۴۴ر صفحات پر مشتمل ہے۔ کتب خانہ صدیقیہ ملتان نے اسے شائع کیا۔ مصنف مرحوم نے اس کا تعارف خود یہ لکھا ہے: ''مال و زر کے ڈاکوؤں کے حالات تو روزمرہ پڑھتے ہیں۔ ایمان کے ڈاکوؤں کی حکایات بھی مطالعہ فرمائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آپ نے اگر بصیرت سے کام لیا تو فتنہ گروں کو فوراً پہچان لیں گے اور اپنے ایمان کو اس دور فتن میں محفوظ کر سکیں گے۔''

مصنف مرحوم ۱۸۸۳ء میں پیدا ہوئے۔ جنوری ۱۹۶۰ء میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کی پہلی تصنیف ائمہ تلبیس ہے۔ پھر اس کے بعد زندگی بھر آپ ردقادیانیت پر لکھتے رہے۔ جیسا کہ ایمان کے ڈاکو اور رئیس قادیان وغیرہ سے ظاہر ہے۔ آپ کی تصنیفات کا تعارف آپ نے ملاحظہ فرمایا۔ ان نو کتب کے علاوہ آپ کی ایک کتاب ''سیدہ فاطمۃ الزہراءؓ'' کا تذکرہ بھی ملتا ہے۔ اس کتاب کی تلاش کے لئے ربع صدی سے تگ و دو جاری تھی۔ ''الصدیق ملتان'' بھی اسی غرض سے جمع کیا گیا کہ شاید اس میں یہ کتاب بالاقساط شائع ہوئی ہو، لیکن مایوسی ہوئی۔ چنانچہ ''لولاک'' مارچ ۲۰۱۹ء کے کلمۃ الیوم میں لکھا تھا کہ شاید یہ کتاب سرے سے شائع ہی نہیں ہوئی۔ قارئین یہ سن کر خوشی محسوس کریں گے کہ ادھر ہماری طرف سے مایوسی کا اظہار ہوا اور ادھر قدرت کردگار نے اپنی رحمت بے پایاں کی موسلا دھار بارش برسادی۔ ۲۶ر مارچ ۲۰۱۹ء بروز منگل کو پشاور مجلس تحفظ ختم نبوت کے بزرگ رہنما الحاج عنایت علی صاحب کا فون آیا کہ یہ کتاب مل گئی

ہے۔ اگلے دن آپ نے وٹس ایپ کے ذریعہ اس کا ٹائٹل بھی بھجوادیا۔ ۲۹؍مارچ ۲۰۱۹ء جمعۃ المبارک کے روز حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب اس کتاب کا فوٹو لے کر راولپنڈی تشریف لائے اور فقیر کو ممنون احسان فرمایا۔ مولانا عبدالرحیم صاحب فارغ التحصیل عالم دین ایک سکول میں ٹیچر اور دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پشاور میں کمپیوٹر کے شعبہ سے وابستہ ہیں۔ ان کی طرف سے کتاب کیا ملی، ربع صدی سے قابل تلاش ایک خزانہ یکا یک جھولی میں موجود پایا۔ اس سے کتنی خوشی ہوئی اس کا سوائے اہل ذوق کے اور کون اندازہ کرسکتے ہیں۔ کتاب کمپوزنگ کے لئے دے دی ہے۔ اڑھائی سو صفحات پر مشتمل کتاب ہے۔ کمپوزنگ میں شاید نصف صفحات کم ہوجائیں گے۔ کتاب کو شائع کرنے کا ارادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشیں۔

قارئین کرام! آج یہ سطور تحریر کرتے وقت مؤلف مولانا محمد رفیق دلاوری مرحوم کی ان کتابوں کو جو مجلس کی لائبریری میں موجود ہیں، دیکھتا ہوا تو مزید ایک کتاب ''سوانح کربلا'' کا بھی ذکر ملا۔ مصنف مرحوم کی دس کتب کا تعارف اوپر درج ہے۔ گیارھویں کتاب ''سوانح کربلا'' کی تلاش میں مدد کی درخواست ہے۔

مصنف مرحوم کی مزید کون کون سی تصنیفات ہیں؟ ان گیارہ کتب کے علاوہ کسی کو مزید کتب معلوم ہوں تو ان کی نشان دہی وتلاش میں مدد فرمائیں۔ واجرکم علیٰ اللہ تعالیٰ!

ہفت روزہ ''ترجمان اسلام، خدام الدین اور چٹان'' کی تلاش

متذکرہ تینوں رسائل اپنے دور میں دینی وسیاسی صحافت کے ماتھے کا جھومر تھے۔ الحمدللہ کہ مجلس تحفظ ختم نبوت کی لائبریری میں ۸۰ فیصد ان کا ریکارڈ موجود ہے۔ ان تینوں رسائل کے بقیہ بیس فیصد رسائل کی تلاش کا مرحلہ درپیش ہے۔ جن حضرات کے پاس ہفت روزہ ''ترجمان اسلام''، ''خدام الدین'' یا ''چٹان'' کا ذخیرہ موجود ہو تو وہ مطلع فرمائیں تو قابل تلاش حصہ کی تکمیل کی صورت پیدا کی جاسکے۔ خیال ہے کہ اگر تینوں رسائل کی فائلیں مکمل ہوجائیں تو ان کو سکین کر کے انٹرنیٹ پر ڈال دیا جائے۔ تاکہ جہاں یہ محفوظ ہو سکیں، وہاں دنیائے عالم اس سے فائدہ بھی اٹھاسکے۔ کون کون سے مردان رشید اس امر میں معاون ثابت ہوں گے؟ خدا کرے کہ آپ کا بھی ان میں شمار ہو۔ جمعیۃ علماء اسلام اور خدام الدین کا حلقہ اس کے لئے خصوصی طور پر متوجہ ہے۔ اللہ رب العزت توفیق بخشیں۔ آمین!

تحفظ ناموس رسالت ملین مارچ

آسیہ مسیح کی رہائی پر کفر کی دنیا نے جس طرح خوشی کا اظہار کیا وہ کسی سے مخفی نہیں لیکن اس کے ساتھ ہی یہ مطالبہ بھی سامنے آیا کہ پاکستان کے قانون سے تحفظ ناموس رسالت کی دفعات کو ختم کیا جائے اور ساتھ ہی موجودہ حکومت کی طرف سے پہلے دن سے عاطف قادیانی کو حکومتی فنانس کمیشن کے ممبر بنانے اور قادیان

کے قریب نیا ویزہ پوائنٹ بنانے کے اقدامات پر تشویش پیدا ہوئی کہ اگر اس کی روک تھام کے لئے کام کا آغاز نہ کیا گیا تو خطرہ ہے کہ کہیں کوئی بڑا حادثہ نہ ہو جائے۔حق تعالیٰ نے قائد جمعیۃ علماء اسلام حضرت مولانا فضل الرحمٰن مدظلہ کو توفیق بخشی۔آپ نے ’’تحفظ ناموس رسالت‘‘ ملین مارچ منعقد کرنے کا اعلان کر دیا۔ اس وقت تک دس ملین مارچ منعقد ہو چکے ہیں۔جن کی تفصیل یہ ہے:

۱......	کراچی	۸رنومبر۲۰۱۸ء	۲......	لاہور	۱۵رنومبر۲۰۱۸ء
۳......	سکھر	۲۵رنومبر۲۰۱۸ء	۴......	مظفرگڑھ	۲۳ردسمبر۲۰۱۸ء
۵......	ڈیرہ اسماعیل خان	۲۷رجنوری۲۰۱۹ء	۶......	مردان	۱۷رفروری۲۰۱۹ء
۷......	ٹنڈوغلام علی، بدین	۲۴رفروری۲۰۱۹ء	۸......	نصیرآباد	۲۸رفروری۲۰۱۹ء
۹......	وزیرستان (میران شاہ)	۲۴رمارچ۲۰۱۹ء	۱۰......	سرگودھا	۳۱رمارچ۲۰۱۹ء

حق تعالیٰ کے کرم کو دیکھیں کہ تحفظ ناموس رسالت ملین مارچ کیا منعقد ہونے شروع ہوئے کہ حق تعالیٰ نے خلق خدا کے قلوب واذہان کو اس طرف متوجہ کر دیا۔ہر ملین مارچ پہلے سے زیادہ کامیاب رہا۔ان کی یہ پذیرائی دیکھ کر کفر کے بیرونی ایجنڈا کو سانپ سونگھ گیا۔پاکستان میں اس ایجنڈا کو نافذ کرنے والوں کو ایک انچ آگے بڑھنے کی جرأت نہ ہو پائی۔اب گیارھواں ملین مارچ ۲۴راپریل کو خیبرایجنسی اور بارھواں ملین مارچ ۲۸راپریل کو مانسہرہ میں منعقد ہوگا۔رفقاء کرام سے خصوصاً اور اہل اسلام سے عموماً ان ملین مارچوں کو کامیاب بنانے کی درخواست ہے۔امید ہے کہ توجہ فرمائی جائے گی۔

مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں تخصص کا اجراء

آج سے تقریباً پانچ سال قبل ۳۶-۱۴۳۵ھ کے تعلیمی سال میں ’’تخصص فی علوم ختم نبوت‘‘ کا اجراء کیا گیا جو کامیابی سے چلتا رہا۔آج سے ایک سال پہلے ’’تخصص فی الفقہ‘‘ کا بھی اجراء کیا گیا۔تخصص فی علوم ختم نبوت کے پانچویں اور تخصص فی الفقہ کے دوسرے تعلیمی سال ۱۴۴۰ھ میں باہمی مشاورت سے دونوں تخصصات کو ایک کر دیا گیا۔اس سال اس درجہ میں اختتام سال تک گیارہ ساتھی رہے۔ذیل میں ان ساتھیوں کی فہرست اوران کے حل کردہ فتاویٰ کی تعداد،ان کے مقالہ جات کے عنوانات اور درجہ تخصص میں پڑھائے جانے والے مضامین کی فہرست ملاحظہ فرمائیں:

کوائف شرکاء درجہ تخصص فی الافتاء وعقیدہ ختم نبوت ۱۴۴۰ھ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر

نمبر شمار	نام	ولدیت	شہر/ضلع	فتاویٰ	مقالے کا عنوان
۱	مولوی اللہ دوھایا	شفیع محمد	نمبر ۶ پور میرس	۸۵	مرزا کی وحیوں کا تحقیقی جائزہ
۲	مولوی امیر حمزہ	مفتی عبداللہ	//	۱۰۳	قادیانی رسالہ ’’مسیح ہندوستان میں‘‘ کا علمی جائزہ

۳	مولوی سمیع اللہ	پیر محمد	کوئٹہ	۶۰	غیر مسلموں کے ساتھ تعلقات فقہ اسلامی کی روشنی میں
۴	مولوی اعجاز علی خان	گلزار محمد	مردان	۱۰۵	احکام السبارات واجرتھا
۵	مولوی طفیل احمد	محمد اقبال	دیر	۹۰	سونے چاندی کے علاوہ دیگر دھاتی زیورات کے استعمال کا شرعی حکم
۶	مولوی فہیم اللہ	محمد سعید	چارسدہ	۸۰	ہنسی مذاق کی شرعی حدود واحکام
۷	مولوی طارق معاویہ	خادم حسین	مظفر گڑھ	۵۰	اہل اسلام کا داخلہ چناب نگر میں
۸	مولوی محمد مدثر	عمر حیات	چنیوٹ	۵۰	ڈیجیٹل آلات اور انٹرنیٹ شریعت اسلامی کی روشنی میں
۹	مولوی طارق عزیز	منظور احمد	فیصل آباد	۵۰	زوجین کا باہمی تعلق شریعت اسلامی کی روشنی میں
۱۰	مولوی سجاد الرحمٰن	سرتاج علی	تیمرگرہ دیر	۸۵	قادیانی تفسیر صغیر کا علمی رد
۱۱	مولوی عصمت اللہ	عزیز اللہ	نوشہرو فیروز	۷۵	مرتد اور زندیق کے احکام

درجہ تخصص میں پڑھائے جانے والے مضامین اور کتب

درس ختم نبوت: (رئیس قادیان، تقابلی مطالعہ، اکفار الملحدین، مجموعہ رسائل، التصریح بما تواتر فی نزول المسیح)

اصول افتاء: (اصول الافتاء وآدابہ، مقدمہ شامی)

قواعد فقہیہ: (الاشباہ والنظائر)

اصول الحدیث: (صفوۃ الاصول)

معیشت: (اسلام اور جدید معیشت وتجارت، فقہی مقالات)

میراث: (تسہیل الفرائض)

تقابل ادیان: (یہودیت، عیسائیت، ہندومت، سکھ ازم، بہائیت، پرویزیت، غامدیت، گوہر شاہی، ذکری فرقہ، حیاۃ انبیاء، ذاکر نائیک)

متفرق موضوعات: (جدید فن تحقیق، کمپوزنگ، ڈیجیٹل لائبریریز، پاکستان کے عائلی قوانین، حلال آگہی شارٹ کورس)

مطالعہ: فتاویٰ شامیہ، فتاویٰ عثمانی، الحیلۃ الناجزہ، فتاویٰ ختم نبوت، تقابل ادیان اور عقیدہ ختم نبوت پر متفرق کتب۔

حق تعالیٰ شانہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی ان خدمات کو شرف قبولیت سے نوازیں۔ اگلے سال تخصص فی الافتاء وعقیدہ ختم نبوت اور مکمل درس نظامی کے داخلہ کے خواہشمند طلباء کرام زیادہ سے زیادہ داخلہ کے لئے متوجہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ توفیق رفیق فرمائیں۔ آمین!

عظمت قرآن

جناب عبدالرحمٰن

قرآن روشنی بھی ہے شعور بھی ہے   یہ ہدایت بھی ہے نور بھی ہے
یہ کتاب بھی ہے تعلیم بھی ہے   یہ لاریب بھی ہے عظیم بھی ہے
یہ بصارت بھی ہے بصیرت بھی ہے   یہ حیات بھی ہے سیرت بھی ہے
یہ فصاحت بھی ہے بلاغت بھی ہے   یہ عدل بھی ہے عدالت بھی ہے
یہ نذیر بھی ہے بشیر بھی ہے   یہ متن بھی ہے تفسیر بھی ہے
یہ کلام بھی ہے انعام بھی ہے   یہ الہام بھی ہے اختتام بھی ہے
یہ دوا بھی ہے شفاء بھی ہے   یہ دعا بھی ہے عطاء بھی ہے
یہ معجزہ بھی ہے فرمان بھی ہے   یہ رحمت بھی ہے احسان بھی ہے
یہ وجدان بھی ہے عرفان بھی ہے   یہ احتساب بھی ہے میزان بھی ہے
یہ قانون بھی ہے ایمان بھی ہے   یہ ارفع بھی ہے ذیشان بھی ہے
یہ زمین بھی ہے آسمان بھی ہے   یہ امن بھی ہے امان بھی ہے
قرآن فوز بھی ہے فلاح بھی ہے   یہ فکر بھی ہے اصلاح بھی ہے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

آخری قسط

حافظ خلیل الرحمٰن راشدی: سیالکوٹ

حضرت ابوبکرؓ کی شدید علالت

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ کے مرض کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ انہوں نے ۷ر جمادی الاخریٰ ۱۳ھ یوم دوشنبہ کو غسل کیا۔ جو ٹھنڈا دن تھا۔ پندرہ روز تک بخار رہا۔ جس سے وہ نماز کو بھی نہ نکل سکے۔ حضرت عمرؓ بن الخطاب کو حکم دے دیا کرتے کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ شدید مرض کی حالت میں روزانہ لوگ عیادت کو آتے۔

حضرت ابوبکرؓ کی وفات

اس زمانے میں وہ اپنے اس مکان میں اترے ہوئے تھے، جو نبی کریم ﷺ نے حضرت عثمانؓ بن عفان کے مکان کے روبرو دیا تھا۔ حضرت عثمانؓ نے ان لوگوں کو آپ کی تیمارداری کے لئے آپ کے ساتھ کردیا تھا۔ شب سے شنبہ کی ابتدائی گھڑیوں میں ۲۲ر جمادی الآخریٰ ۱۳ھ کو حضرت ابوبکرؓ کی وفات ہوئی۔

مدت خلافت

ان کی خلافت دو سال تین مہینے اور دس دن رہی۔ ابو معشر نے کہا کہ دو سال اور چار دن کم، چار ماہ رہی۔ وفات کے وقت تریسٹھ سال کے تھے۔ (رحمہ اللہ) اس پر تمام روایات میں اتفاق کیا گیا ہے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی عمر پائی۔ حضرت ابوبکرؓ کی ولادت عام الفیل کے تین سال بعد ہوئی۔

حضرت ابوبکرؓ صدیق کی عمر

۱...... جریر سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت امیر معاویہؓ کو کہتے سنا کہ حضرت ابوبکرؓ وفات کے وقت تریسٹھ سال کے تھے۔

۲...... ابو اسحاق سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ کی وفات ہوئی تو وہ تریسٹھ سال کے تھے۔

۳...... حضرت سعیدؒ بن المسیب سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے اپنی خلافت میں رسول اللہ ﷺ کی عمر پوری کرلی۔ جب ان کی وفات ہوئی تو تریسٹھ سال کے تھے۔

۴...... حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سب سے زیادہ سن (عمر) والے حضرت ابوبکرؓ اور سہیل بن بیضا تھے۔ (طبقات ابن سعد ج۳)

غسل میت کے لئے وصیت

۱…… ابی بکر بن حفص سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت اسماءؓ بنت عمیس کو وصیت کی کہ جب میں مروں تو تم ہی غسل دو اور انہیں قسم دی کہ افطار کر لینا تب غسل دینا۔ کیونکہ یہ تمہارے لئے زیادہ قوت کا باعث ہوگا۔ ورنہ نہلانے میں ضعف محسوس ہوگا۔ (طبقات ابن سعد ج۳)

۲…… عطاء سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے وصیت کی کہ انہیں ان کی بیوی حضرت اسماءؓ بن عمیس غسل دیں اور اگر وہ (تنہا) نہ دے سکیں تو حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ سے مدد لیں۔ (ایضاً)

۳…… حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ صدیق کو حضرت اسماءؓ بنت عمیس نے غسل دیا۔ (طبقات ابن سعد ج۳)

حضرت ابوبکرؓ کا کفن

۱…… عبدالرحمٰن بن قاسم نے اپنے والد سے روایت کی کہ حضرت ابوبکرؓ کو تین چادروں میں کفن دیا گیا۔ جن میں ایک گیرو میں رنگی ہوئی تھی۔ یحییٰ بن سعید سے مروی ہے کہ مجھے معلوم ہوا کہ حضرت ابوبکرؓ صدیق جب علیل تھے تو حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کو کتنی چادروں میں کفن دیا گیا؟ انہوں نے کہا: تین سوتی چادروں میں۔ حضرت ابوبکرؓ نے اس چادر کے متعلق جو ان کے جسم پر تھی: کہا کہ اس کو لے لینا۔ گیرو یا زعفران جو لگ گیا ہے، اسے دھو ڈالنا اور مجھے اسی میں دو اور چادروں کے ساتھ کفن دے دینا۔ حضرت عائشہؓ نے کہا: یہ کیا ہے کہ آپ پرانی چادر کفن میں شامل کراتے ہیں؟ حضرت ابوبکرؓ نے کہا کہ زندہ بہ نسبت مردے کے نئے کا زیادہ محتاج ہے۔ (طبقات ابن سعد ج۳)

۱…… عبدالرحمٰن بن قاسم نے اپنے والد سے روایت کی کہ حضرت ابوبکرؓ کو تین چادروں میں کفن دیا گیا۔

۲…… حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے کہا کہ میرا یہی کپڑا دھو ڈالنا اور اسی میں کفن دے دینا۔ کیونکہ زندہ بہ نسبت مردے کے نئے کا زیادہ محتاج ہے۔ (طبقات ابن سعد ج۳)

حضرت ابوبکرؓ کی نماز جنازہ

۱…… صالح بن ابی حسان سے مروی ہے کہ علی بن حسین نے حضرت سعیدؒ بن المسیب سے پوچھا کہ حضرت ابوبکرؓ پر نماز جنازہ کہاں پڑھی گئی؟ انہوں نے کہا: قبر (رسول اللہ ﷺ) اور منبر (رسول اللہ ﷺ) کے درمیان۔ پوچھا: کس نے نماز پڑھائی؟ انہوں نے کہا: حضرت عمرؓ نے۔ پھر پوچھا: انہوں نے کتنی تکبیریں کہیں؟ فرمایا: چار۔ (طبقات ابن سعد ج۳)

۲...... ابراہیم سے مروی ہے کہ حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ پر نماز پڑھی اور چار تکبیریں کہیں۔
(طبقات ابن سعد ج ۳)

حضرت ابوبکرؓ کی تدفین کا وقت

۱...... ہشام بن عروہ نے اپنے والد سے روایت کی کہ حضرت ابوبکرؓ رات کو دفن کئے گئے۔
۲...... حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ کی وفات رات کو ہوئی۔ ہم نے انہیں صبح ہونے سے پہلے دفن کر دیا۔
۳...... عقبہ بن عامر سے مروی ہے کہ دریافت کیا گیا کہ کیا میت رات کو دفن ہو سکتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ حضرت ابوبکرؓ رات ہی کو دفن کئے گئے۔
۴...... حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ میں حضرت ابوبکرؓ کی تدفین میں موجود تھا۔ ان کی قبر میں حضرت عمرؓ بن الخطاب، حضرت عثمانؓ بن عفان، حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ اور حضرت عبدالرحمنؓ بن ابی بکرؓ اترے۔ میں نے بھی اترنے کا ارادہ کیا تو حضرت عمرؓ نے کہا کہ کافی ہے۔ (تمہاری ضرورت نہیں) (ایضاً)

اپنی قبر کے لئے صدیقی وصیت

ایک روایت میں ہے کہ جب حضرت ابوبکرؓ کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے اپنے پاس موجود لوگوں سے فرمایا: ’’جب میں مر جاؤں اور تم مجھے غسل دینے اور کفن پہنانے سے فارغ ہو جاؤ تو میرا جنازہ لے جا کر اس حجرہ مبارک کے دروازے پر رکھ دینا جس میں آنحضرت ﷺ کی قبر مبارک ہے۔
پھر دروازہ پر ٹھہر کر کہنا: ’’السلام علیک یا رسول اللہ ‘‘ یہ ابوبکرؓ اجازت چاہتا ہے۔ اگر تمہیں اجازت مل جائے اور دروازہ کھل جائے (کیونکہ حجرہ مبارک کا دروازہ بند اور مقفل رہتا تھا) تو میرا جنازہ اندر لے جا کر مجھے وہیں دفن کر دینا اور اگر دروازہ نہ کھلے تو میرا جنازہ وہاں سے قبرستان بقیع میں لے جانا اور مجھے وہیں دفن کر دینا۔‘‘

قبر ابوبکرؓ کے لئے اذن نبوی ﷺ

چنانچہ جب وقت آیا تو صدیق اکبرؓ کی وصیت کے مطابق جنازہ لے جا کر لوگ وہاں ٹھہرے اور ان کے بتائے ہوئے کلمات کہے تو اچانک تالا خود بخود نیچے گرا اور دروازہ کھل گیا۔ اندر سے کسی پکارنے والے کی یہ آواز آئی: ’’حبیبؓ کو حبیب ﷺ کے پاس اندر لے آؤ۔ کیونکہ ایک حبیب ﷺ دوسرے حبیبؓ کا مشتاق ہے۔‘‘ (سیرت حلبیہ ج ۳ حصہ ۶ ص ۵۴، مصنفہ علی ابن برہان الدین حلبی ؒ)

حضرت ابوبکرؓ وعمرؓ کا خمیر خاک روضہ نبوی ﷺ

ایک حدیث میں آتا ہے: جو اہل سنت واہل تشیع دونوں کی کتب میں ہے: ’’دفن فی الطینہ التی خلق منھا‘‘ دفن کیا جاتا ہے اسی مٹی میں، جس سے وہ پیدا کیا جاتا ہے۔

(فروع کافی کتاب الجنائز باب ۲۶، فروع کافی کتاب الجنائز باب ۶۷، رواہ ابونعیم فی اخبار اصبہان ج۲، الاحادیث مجموعہ ناصر البانی ج۴ حدیث ۱۸۵۸)

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ وعمرؓ ایک ہی جگہ کی مٹی سے تخلیق کئے گئے تھے۔ کیونکہ تینوں حضرات ایک جگہ کی مٹی میں دفن ہوئے ہیں۔

(سیرت حلبیہ ج۳ حصہ ۶ ص ۵۴۳، مطبوعہ دارالاشاعت کراچی)

حضرت صدیق اکبرؓ کی تدفین روضہ نبوی ﷺ کی اجازت

خطیب ’’رواۃ مالک‘‘ میں حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ جب میرے والد صاحب بیمار ہوئے تو انہوں نے وصیت کرتے ہوئے فرمایا: ’’جب میرا وصال ہو جائے تو مجھے حضور نبی کریم ﷺ کی قبر کے پاس لے جانا اور اجازت مانگ کر کہنا۔ یہ ابوبکرؓ ہے، یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے پاس دفن ہونا چاہتا ہے۔ اگر اجازت مل جائے تو مجھے حضور ﷺ کے پہلو میں دفن کر دینا۔ اگر اجازت نہ ملے تو بقیع میں لے جا کر دفن کر دینا۔‘‘

چنانچہ آپ کی میت دروازے پر لائی گئی اور عرض کیا گیا: ’’ھذا ابوبکر قد اشتھی أن یدفن عند رسول اللہ ﷺ وقد اوصانا فان اذن لنا دخلنا وان لم یؤذن لنا انصرفنا ‘‘ یہ ابوبکرؓ حاضر ہیں۔ ان کی خواہش تھی کہ انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس مدفن نصیب ہو جائے اور انہوں نے ہمیں اس بات کی وصیت کی تھی۔ اگر اجازت ہو تو ہم اندر داخل ہو کر انہیں حضور ﷺ کے پہلو میں دفن کریں، ورنہ ہم پلٹ جائیں گے۔ اچانک آواز آئی: ’’ادخلوا و کرامۃ‘‘ عزت وکرامت کے ساتھ انہیں اندر لے آؤ۔ ہمیں آواز تو سنائی دی مگر کوئی دکھائی نہ دیا۔ (تاریخی روایت ہے۔ واللہ اعلم)

(الخصائص کبریٰ مؤلفہ امام جلال الدین سیوطی ج۲ ص ۸۲۸)

رسول اللہ ﷺ کے پہلو میں دفن ہونے کی وصیت

۱...... عمر بن عبداللہ بن عروہ سے مروی ہے کہ عروہ اور قاسم بن محمد کو کہتے سنا کہ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عائشہؓ کو وصیت کی کہ انہیں رسول اللہ ﷺ کے پہلو میں دفن کیا جائے۔ ان کی وفات پر قبر کھودی گئی۔ سر رسول اللہ ﷺ کے شانوں کے پاس کیا گیا اور لحد رسول اللہ ﷺ کی قبر سے ملا دی گئی۔ وہ وہیں دفن کئے گئے۔

۲...... عامر بن عبداللہ بن الزبیر سے مروی ہے کہ حضرت عمرؓ کا سر حضرت ابوبکرؓ کے کولہوں کے پاس۔

۳...... مطلب بن عبداللہ بن حنطب سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ کی قبر بھی نبی کریم ﷺ کی قبر کی طرح مسطح بنائی گئی اور اس پر پانی چھڑکا گیا۔ (طبقات ابن سعد ج۳)

حضرت عائشہؓ سے مزارات دیکھنے کی درخواست

۱...... قاسم بن محمد سے مروی ہے کہ میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا۔ ان سے کہا کہ اے ماں! نبی ﷺ اور آپ کے دونوں صاحبوں کی قبریں میرے لئے کھول دیں۔ انہوں نے میرے لئے تینوں قبریں کھول دیں۔ جو نہ بلند تھیں، نہ زمین سے پیوست۔ سرخ کنکریلی زمین کی کنکریاں ان پر پڑی تھیں۔ میں نے نبی کریم ﷺ کی قبر کو دیکھا کہ وہ آگے تھی۔ حضرت ابوبکرؓ کی قبر آپ کے سر کے پاس تھی اور حضرت عمرؓ کا سر نبی کریم ﷺ کے پاؤں کے پاس تھا۔ حضرت عمرو بن عثمانؒ نے کہا قاسم نے ان حضرات کی قبور کا حلیہ بیان کیا۔

۲...... عبداللہ بن دینار سے مروی ہے کہ میں نے ابن عمرؓ کو نبی کریم ﷺ کی قبر پر کھڑا دیکھا۔ وہ نبی کریم ﷺ پر درود پڑھ رہے تھے اور حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کے لئے دعا کر رہے تھے۔ (طبقات ابن سعد ج۳)

حضرت علیؓ کی حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کے متعلق رائے

ابوعقیل نے ایک شخص سے روایت کی کہ حضرت علیؓ سے حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ دونوں ہدایت کے امام، راستہ پانے والے، راستہ بتانے والے، اصلاح کرنے والے، کامیابی حاصل کرنے والے تھے، جو دنیا سے اس طرح گئے کہ شکم سیر نہ تھے۔ (طبقات ابن سعد ج۳)

اولیات

محدثین و مؤرخین نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ان کارناموں کا الگ الگ ذکر کیا ہے جن میں آپ نے سب سے پہلے سبقت کی۔ ہم ذیل میں ان کی فہرست یکجا دیتے ہیں:

۱...... مردوں میں سب سے پہلے اسلام آپ نے قبول کیا۔

۲...... قرآن مجید کا نام سب سے پہلے آپ نے مصحف رکھا۔

۳...... قرآن مجید کو سب سے پہلے آپ نے جمع کرایا۔

۴...... سب سے پہلا شخص جس نے کفار قریش کے ساتھ آپ ﷺ کی حمایت میں جنگ لڑی اور ضربات شدیدہ برداشت کیں۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ہے۔

۵...... اسلام میں سب سے پہلے جس نے مسجد بنائی وہ حضرت ابوبکرؓ ہی ہیں۔

۶...... آنحضرت ﷺ کی حیات میں جس کو سب سے پہلے حج کی امامت کا شرف حاصل ہوا وہ آپ ہی ہیں۔

۷…… آنحضرت ﷺ نے جس کو باصرار نماز کی امامت کا حکم فرمایا اور خود بھی اس کے پیچھے اقتداء کی وہ آپ ابوبکرؓ ہی ہیں۔

۸…… سب سے پہلے خلیفہ راشد ہیں اور سب سے پہلے وہ شخص ہیں جو اس لقب سے پکارے گئے۔

۹…… سب سے پہلے خلیفہ ہیں جن کو باپ کی زندگی میں خلافت ملی۔

۱۰…… سب سے پہلے خلیفہ ہیں جن کا نفقہ رعایا نے مقرر کیا۔

۱۱…… سب سے پہلے بیت المال آپ نے قائم کیا۔

۱۲…… سب سے پہلے اجتہاد واستنباط احکام کے اصول اربعہ آپ نے مقرر کئے۔

۱۳…… سب سے پہلے دوزخ سے نجات کی خوشخبری آنحضرت ﷺ نے آپ کو ہی دی اور عتیق کے لقب سے مشرف فرمایا۔

۱۴…… سب سے پہلے شخص ہیں جنہوں نے بارگاہ نبوت میں کوئی لقب حاصل کیا۔

۱۵…… سب سے پہلے آپ نے ہی فرمایا: ’’البلاء موکل باالمنطق‘‘

مرکزی ناظم اعلیٰ ودیگر مبلغین کے گوجرہ میں خطبات جمعہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرہ کے زیر اہتمام ۲۲/مارچ کا خطبہ جمعہ مرکزی جامع مسجد کپڑا بازار میں مولانا اسعد مدنی کی صدارت میں مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمن جالندھری نے ارشاد فرمایا، جامع مسجد عائشہ نیو ماڈل ٹاؤن میں مولانا قاری ارشد کی صدارت میں مولانا قاضی احسان احمد نے ارشاد فرمایا۔ جامعہ سعدیہ امامیہ کالونی میں مولانا عبیدالرحمن شاہ جمالی کی صدارت میں مولانا عبدالرشید غازی نے ارشاد فرمایا۔ جامع مسجد اللہ اکبر عبداللہ پور کالونی مولانا اعظم کی صدارت میں ضلعی مبلغ مولانا محمد خبیب نے ارشاد فرمایا۔ عقیدہ ختم نبوت وناموس رسالت، عقائد ونظریات اور ۲۳/مارچ یوم قرارداد پاکستان جیسے اہم عنوانات پر پڑھائے۔ لٹریچر تقسیم کیا اور کادیانیت کا سوشل بائیکاٹ کا وعدہ بھی لیا۔

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی کا گوجرانوالہ میں خطاب

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی ایک روزہ دورہ پر ۱۱/مارچ کو گوجرانوالہ تشریف لائے۔ جہاں آپ نے مقامی رہنماؤں حافظ احسان الواحد، مولانا محمد عارف شامی اور قاری عبدالغفور آرائیں کی معیت میں جامعہ نصرۃ العلوم میں حاضری دی۔ جہاں جامعہ کے ناظم اعلیٰ مولانا ریاض خان سواتی نے خیر مقدم کیا۔ مولانا شجاع آبادی نے تحریک ختم نبوت میں علماء وطلبہ کرام کی ذمہ داری کے عنوان پر خطاب فرمایا۔ جامعہ کے مہتمم مولانا فیاض خان سواتی مدظلہ ملاقات کے لئے تشریف لائے اور جامعہ میں مولانا جالندھری ﷫ کے پرلطف واقعات بیان فرمائے۔

شعبان المعظم اور شب برأت

مولانا محمد اقبال

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جب رجب المرجب کا مہینہ شروع ہوتا تو رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے: ’’اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ ‘‘ اے اللہ! ہمارے لئے رجب اور شعبان کے مہینوں میں برکت عطاء فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے تک پہنچا۔ (مسند احمد)

شعبان المعظم کے مہینہ میں سرکار دو عالم ﷺ رمضان المبارک کے استقبال کے لئے کمر بستہ ہوجاتے۔ آپ ﷺ کی عبادات میں اضافہ ہوجاتا۔ نہ صرف خود بلکہ اس فکر میں آپ ﷺ اپنی امت کو بھی شریک فرماتے تھے۔ حضرت اسامہ بن زیدؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے۔ (کنزالعمال) آپ ﷺ نے امت کو یہ حکم فرمایا کہ: ’’احصوا ھلال شعبان لرمضان‘‘ رمضان کے لئے شعبان کے چاند کو اچھی طرح یاد رکھو۔ (ترمذی شریف)

شعبان المعظم میں روزوں کا اہتمام

اس ماہ کو ایک فضیلت یہ بھی حاصل ہے کہ آپ ﷺ رمضان کے بعد سب سے زیادہ اس ماہ میں روزوں کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ: میں نے رمضان کے علاوہ رسول اللہ ﷺ کو کبھی پورے مہینے کے روزے رکھتے نہیں دیکھا، سوائے شعبان کے۔ شعبان کے تقریباً پورے دنوں میں آپ ﷺ روزے رکھتے تھے۔ (بخاری، مسلم) ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے معلوم کیا کہ کیا آپ ﷺ شعبان کے روزے بہت پسند کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس سال انتقال کرنے والوں کے نام اسی ماہ میں لکھتا ہے، میری خواہش ہے کہ میری موت کا فیصلہ اس حال میں ہو کہ میں روزے سے ہوں۔ (رواہ ابویعلی) بعض دیگر احادیث میں شعبان کے آخری عشرے میں روزے رکھنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ تاکہ رمضان کے روزے رکھنے میں دشواری نہ ہو۔

شب برأت اور اس کے احکامات

اسی طرح اس ماہ کو پندرہویں رات کی وجہ سے فضیلت حاصل ہے جس کو قرآن کریم نے لیلۃ المبارکہ اور اللہ کے رسول ﷺ نے لیلۃ البرأۃ فرمایا۔ ہماری اصطلاح میں ’’شب برأت‘‘ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ شب برأت فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنیٰ ’’نجات پانے کی رات‘‘ کے ہیں۔ اس رات

میں چونکہ بہت سے گناہ گاروں کو مغفرت مل جاتی ہے۔ اس لئے اس رات کو شب برأت کہا جاتا ہے۔ شب برأت کے بارے میں حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ ایک رات آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ تجھے معلوم ہے یہ کون سی رات ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شعبان کی پندرہویں رات ہے۔ اللہ رب العزت اس رات میں اپنے بندوں پر رحمت کی نظر فرماتے ہیں۔ بخشش چاہنے والوں کی مغفرت فرماتے ہیں۔ رحم چاہنے والوں پر رحم فرماتے ہیں۔ کسی مسلمان کے بارے میں اپنے دل میں بغض رکھنے والوں کو اپنے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ (رواہ بیہقی)

حضرت ابوبکر صدیقؓ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پندرہویں شعبان کی رات میں آسمان دنیا کی طرف (اپنی شان کے مطابق) نزول فرماتے ہیں اور اس رات ہر کسی کی مغفرت کردی جاتی ہے، سوائے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے والے کے یا ایسے شخص کے جس کے دل میں بغض ہو۔ (مجمع الزوائد)

حضرت عثمان بن ابی العاصؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب شعبان کی پندرہویں رات ہوتی ہے تو (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) ایک پکارنے والا پکارتا ہے: ''کیا کوئی مغفرت کا طالب ہے کہ میں اس کی مغفرت کردوں؟ کیا کوئی مانگنے والا ہے کہ میں اس کو عطا کردوں؟'' اس وقت اللہ تعالیٰ سے جو (سچے دل کے ساتھ) مانگتا ہے اس کو (اس کی شان کے مطابق) ملتا ہے، سوائے بدکار کے۔ (بیہقی)

ایک روایت میں ہے کہ لیلۃ القدر کے بعد سب سے افضل رات شب برأت ہے۔ حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہ جو آدمی پانچ راتوں میں شب بیداری کرے گا اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ ان میں سے ایک شب برأت بھی ہے۔ (ترغیب وترہیب)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ راتوں میں دعا رد نہیں ہوتی۔ یعنی ضرور قبول ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک شب برأت بھی ہے۔ (رواہ بیہقی) ایک روایت میں ہے: اس رات اللہ تعالیٰ قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتے ہیں۔ (رواہ بیہقی)

ان احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ شب برأت انتہائی مبارک رات ہے۔ دعاؤں کی قبولیت کی رات، جہنم سے برأت کی رات ہے، لوح قلم سے اہم فیصلے نازل ہونے کی رات ہے۔ اس میں زیادہ سے زیادہ عبادت کرنی چاہئے۔ اس رات میں نفلی عبادت کرنا، موقع مل جائے تو چپکے سے قبرستان جا کر مردوں کے لئے دعا وغیرہ کرنا، یہ کرنے کے کام ہیں۔

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ اس رات (نفل) نماز کے سجدے میں آپ ﷺ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا: اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ، اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ، اَعُوْذُبِکَ مِنْکَ

جَلَّ وَجْهُكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَىٰ نَفْسِكَ ۔ پھر جب صبح ہوئی تو میں نے اس دعا کا آپ ﷺ سے ذکر کیا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہؓ! اس کو سیکھ لے اور دوسروں کو بھی سکھادے۔ کیونکہ جبرئیل علیہ السلام نے مجھ کو سکھائی اور کہا کہ اسے سجدے میں بار بار پڑھوں۔ (نسائی و بیہقی)

شب برأت میں عام مغفرت ہوتی ہے۔ لیکن کچھ بد بخت ایسے ہیں جو اس رات کی خیر اور برکت سے محروم رہتے ہیں۔ جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے۔ وہ یہ ہیں: ۱...... اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے والا۔ ۲...... کینہ اور بغض رکھنے والا۔ ۳...... بدکار۔ ۴...... کسی انسان کو ناحق قتل کرنے والا۔ ۵...... رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا۔ ۶...... پاجامہ ٹخنوں سے نیچے رکھنے والا مرد۔ ۷...... والدین کا نافرمان۔ ۸...... شراب کا عادی۔ ۹...... جماعت حق سے الگ ہونے والا بدعتی۔ ۱۰...... ظلم سے محصول لینے والا۔ ۱۱...... جادوگر۔ ۱۲...... غیب کی خبریں بتانے والا۔ جیسا کہ آج کل کے فال والے، حاضرات والے اور عملیات والے کرتے ہیں۔ ۱۳...... ہاتھ کے خطوط یا دیگر آثار دیکھ کر بتانے والا۔ (حضرت تھانوی رحمہ اللہ)

اس رات میں ان اعمال صالحہ کا خاص اہتمام کرنا چاہیے: ۱...... عشاء اور فجر کی نمازیں وقت پر ادا کریں۔ ۲...... بقدر ہمت نفل نمازیں خاص کر نماز تہجد ادا کریں۔ ۳...... اگر ممکن ہو تو صلوٰۃ التسبیح پڑھیں۔ ۴...... قرآن کریم کی تلاوت اور درود شریف کا اہتمام کریں۔ ۵...... کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔ ۶...... اللہ تعالیٰ سے خوب دعائیں مانگیں۔ خاص کر اپنے گناہوں کی مغفرت چاہیں۔

شب برأت میں بہت سی ایسی خرافات اور بدعات کی جاتی ہیں۔ جن کا دین اسلام اور شریعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں: حلوا پکانا، آتش بازی کرنا، اجتماعی طور پر قبرستان جانا، قبرستان میں عورتوں کا جانا، قبرستان میں چراغاں کرنا، مختلف قسم کی ڈیکوریشن کا اہتمام کرنا، عورتوں اور مردوں کا اختلاط کرنا، قبروں پر چادر چڑھانا، مسور کی دال پکانے کو ضروری سمجھنا اور بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس رات میں مردوں کی روحیں گھروں میں آتی ہیں اور یہ دیکھتی ہیں کہ ہمارے لئے کچھ پکایا ہے یا نہیں وغیرہ۔ شب برأت سے متعلق حدیث شریف میں فرمایا گیا کہ:

☆...... اس رات میں آئندہ سال کے پیدا ہونے والوں کی فہرست لکھی جاتی ہے۔ ☆...... اس رات میں آئندہ سال کے مرنے والوں کی فہرست لکھی جاتی ہے۔ ☆...... اس رات میں انسانوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کئے جاتے ہیں۔ ☆...... اسی رات میں لوگوں کی (مقررہ) روزی اترتی ہے۔ (بیہقی)

گویا یہ مہینہ اللہ تعالیٰ کے فاقی نظام میں بجٹ کا مہینہ ہے جس میں سال بھر کے تمام اہم امور طے پاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ماہ کی قدر نصیب فرمائے اور اسے ہماری انفرادی واجتماعی امور میں خیر و برکت کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

روزہ سے متعلق چند ضروری مسائل

مولانا مفتی سعید احمد جلال پوری رحمۃ اللہ علیہ

روزے میں دن کس طرح گزاریں؟

سوال: رمضان المبارک کا مہینہ کیسے گزارا جائے؟ خصوصاً روزہ یعنی دن کیسے گزاریں؟

جواب: جس طرح کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزے میں اجتناب کیا جاتا ہے، ایسے ہی تمام گناہ کے کاموں اور فضولیات سے بھی روزے میں اجتناب کرنا چاہئے۔

رمضان کے مقدس ایام میں گناہ سرزد ہونا

سوال: وہ گناہ جس کی عام دنوں میں بڑی سزا ہے، اگر وہ رمضان المبارک میں سرزد ہو جائے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟ کیا اس پر عذاب بھی مزید سخت ہوگا؟

جواب: ظاہر ہے کہ جو گناہ عام دنوں میں بڑا ہے، اگر وہ رمضان المبارک میں سرزد ہو جائے تو جس طرح رمضان میں نیکی کا ثواب بڑھ جاتا ہے، اسی طرح اس کا وبال اور شدت بھی بڑھ جائے گی۔ تاہم توبہ واستغفار ہی اس کا علاج اور کفارہ ہے۔

روزے میں میوزک سننا

سوال: ہم روزے میں میوزک سنتے رہتے ہیں، کبھی کبھی تو زبان سے بھی گانے گاتے رہتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا غلط ہے یا صحیح؟ اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو ہمیں کس طرح ان سے بچنا چاہئے؟ کیونکہ ٹیپ ریکارڈ کسی اور کا ہے اور وہ ہماری نہیں مانتا۔ اگر ہمارے پاس ہوتا تو ہم نہیں سنتے۔ ایسے میں ہم کیا کریں؟

جواب: روزے کی حالت میں میوزک نہیں سننا چاہئے۔ کیونکہ جو چیز عام حالات میں حرام وناجائز ہے وہ روزے کی حالت میں کیونکر جائز ہوگی؟ ایسے موقع پر میوزک بجانے والے کو پیار ومحبت سے یہ مسئلہ سمجھا کر میوزک بند کرانی چاہئے۔

روزے میں انٹرنیٹ پر چیٹنگ

سوال: آپ کے کالم میں روزے میں غیر شرعی امور سے پرہیز سے متعلق مسئلہ پڑھا۔ میرے خیال میں روزے کی حالت میں انٹرنیٹ چیٹنگ کرنا گناہ نہیں ہے۔ اسی طرح ٹی.وی دیکھنا، کیونکہ ٹی.وی پر

علمائے کرام اور مولانا حضرات غیر محرم خواتین کے ساتھ گفتگو کر رہے ہوتے ہیں۔ درمیان میں کوئی پردہ نہیں ہوتا۔ اس کی وضاحت فرمادیں؟

جواب: انٹرنیٹ پر واہیات چیٹنگ اور خصوصاً خواتین سے چیٹنگ حرام ہے۔ روزے کی حالت میں اس کی قباحت وشناعت کہیں زیادہ بڑھ جائے گی۔ اسی طرح ٹی.وی دیکھنا بھی حرام وناجائز ہے۔ جہاں تک ٹی.وی پر آنے والے علماء کے طرز عمل کا تعلق ہے، وہ ان کا ذاتی فعل ہے۔ اس کے ذمہ دار وہ خود ہیں۔ آپ ان کے عمل کو گناہ کے جواز کا ذریعہ نہیں بنا سکتے۔

روزے میں غیر شرعی امور سے پرہیز

سوال: روزے میں انٹرنیٹ پر چیٹنگ کرنا کیسا عمل ہے؟ اگر جھوٹ اور غلط باتوں سے پرہیز کیا جائے، صرف اسلامی امور پر گفتگو کی جائے تو صحیح ہے یا نہیں؟

جواب: روزے کی حالت میں ہمارے تمام اعضاء کا بھی روزہ ہونا چاہئے۔ اس لئے چونکہ اکثر غیر محرم سے بات چیت اور چیٹنگ کی جاتی ہے تو جس طرح عام حالات میں ناجائز ہے، اسی طرح رمضان اور روزے کی حالت میں بھی یہ ناجائز ہے۔ بلکہ عام حالات سے بھی زیادہ برا اور باعث جرم ہے۔ البتہ اگر کوئی ضروری اور جائز مسئلے کی بات کرنا ہو تو اس کی گنجائش ہے۔

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ کا خطبہ جمعہ

۲۲ر فروری ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے خطبہ جمعہ جامع مسجد طٰہٰ مدرسہ عثمان وعلی لیہ میں دیا۔ جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیا میں پہلے بھی جو امن قائم ہوا وہ اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے ہوا، اب بھی اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے ہی امن ممکن ہے۔ (مولانا محمد ساجد)

جھنگ میں مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی کا خطبہ جمعہ

روڈہ سلطان ضلع جھنگ کا معروف قصبہ ہے۔ جہاں حضرت مولانا محمد عبداللہ بہلوی ؒ، مولانا عبدالحئی بہلوی ؒ، مولانا عبیداللہ اظہر بہلوی ؒ کے مریدین کا ایک بہت بڑا حلقہ ہے۔ جامع مسجد ذوالنورین میں ہر سال ایک جمعہ کا خطبہ ہوتا ہے۔ امسال یکم مارچ کو مولانا شجاع آبادی نے جامع مسجد ذوالنورین میں جمعۃ المبارک کا خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضرت صدیق اکبرؓ کی عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے سلسلہ میں عظیم الشان خدمات کو بیان کیا۔ یکم مارچ سے پہلی رات مولانا قاری محمد ریاض احمد لغاری مدظلہ کی دعوت پر رچ گل امام میں بیان فرمایا۔

اعتکاف کے مسائل

مولانا مفتی سعید احمد جلال پوری رحمہ اللہ

اعتکاف کی فضیلت

سوال: کیا اعتکاف میں بیٹھنے کا ثواب حج کے برابر ہوتا ہے؟

جواب: رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف حج وعمرے کا ثواب رکھتا ہے۔

(الترغیب والترہیب ج۲ص۲۷۲)

رمضان المبارک میں اعتکاف کہاں کیا جائے؟

سوال: اعتکاف کے لئے مناسب جگہ کون سی ہے؟ ہمارے گاؤں میں ایک چھوٹی سی مسجد ہے۔ کیا اس مسجد میں اعتکاف میں بیٹھا جا سکتا ہے؟ کیونکہ جمعہ کی نماز یہاں ممکن نہیں تو اس صورت میں کیا بڑی مسجد تلاش کر کے وہاں اعتکاف کر سکتے ہیں؟ یا اسی مسجد میں اعتکاف صحیح ہوگا؟

جواب: اعتکاف تو چھوٹی مسجد میں بھی ہو جاتا ہے۔ بلکہ پہلے محلے کی مسجد کا حق ہے۔ بشرطیکہ وہاں جماعت کا اہتمام ہوتا ہو۔ اگر محلے میں دوسرے معتکف ہوں تو کسی ایسی مسجد میں اعتکاف کیا جائے جہاں اعتکاف قیمتی بن جائے۔ مثلاً وہاں کوئی عالم دین ہو۔ جس سے سیکھنے سکھانے کا عمل چلتا رہے اور فضائل کی تعلیم ہوتی رہے۔

اگر کوئی بھی شخص محلے کی مسجد میں اعتکاف میں نہ بیٹھے؟

سوال: ہمارے گوٹھ میں ایک نئی چھوٹی مسجد تعمیر ہوئی ہے۔ یہاں ہم نے اس سال پہلی مرتبہ تراویح کا اہتمام کیا تھا۔ تاہم محلے کا کوئی بھی شخص مسجد میں اعتکاف میں نہیں بیٹھا۔ از روئے قرآن وسنت وضاحت فرمادیں کہ اگر پورے محلے سے مسجد میں کوئی بھی شخص اعتکاف میں نہ بیٹھے تو اس بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: اعتکاف سنت مؤکدہ علی الکفایہ ہے۔ چنانچہ اگر پورے محلے سے ایک شخص بھی محلے کی مسجد میں اعتکاف میں بیٹھ جائے تو سب کے ذمے سے نہ بیٹھنے کا گناہ ساقط ہو جائے گا اور اگر کوئی بھی اعتکاف میں نہ بیٹھا تو سب کے سب محلے والے گناہ گار ہوں گے۔ اس لئے آپ حضرات اس کا اہتمام کریں کہ آپ کے محلے کی مسجد میں کوئی نہ کوئی اعتکاف میں بیٹھا کرے۔

تین دن یا ایک دن کا اعتکاف

سوال: کیا اعتکاف تین دن یا صرف ایک دن کا بھی ہوسکتا ہے؟ اعتکاف کا ثواب اور اس کا درجہ ومقام کیا ہے؟

جواب: جی ہاں! نفلی اعتکاف ایک دن کا بھی ہوسکتا ہے۔ مگر اعتکاف مسنون جو رمضان کے آخری عشرے میں ہوتا ہے وہ پورے دس دن کا ہوتا ہے۔ جو شخص ایک دن کا اعتکاف محض اللہ کی رضا کے لئے کرتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقیں آڑ فرمادیتا ہے۔ جن کی مسافت آسمان وزمین کے درمیانی مسافت سے بھی زیادہ چوڑی ہے۔

خواتین کا اعتکاف

سوال: خواتین کے اعتکاف کے متعلق کیا حکم ہے؟ وہ اپنے گھر میں اعتکاف میں کس طرح بیٹھیں؟ جب کہ گھر میں کوئی مخصوص جگہ بھی نہ ہو۔ مجھے اعتکاف میں بیٹھنے کا بہت شوق ہے۔ میری کوئی بیٹی نہیں ہے۔ سب بیٹے ہیں۔ میں تقریباً چار سال سے اپنے گھر کے اندر اعتکاف کرتی ہوں۔ برتن دھونا، کھانا پکانا، کپڑے دھونا وغیرہ اور اگر کوئی مہمان آجائے تو ان کے پاس بھی بیٹھنا۔ ان سب کاموں سے فارغ ہوکر اعتکاف کے لئے مخصوص جگہ پر بیٹھ کر اللہ کی عبادت کرتی ہوں۔ سحری وغیرہ بھی پکاتی ہوں اور اگر گھر میں بچے نہیں ہوتے تو بسا اوقات دروازہ وغیرہ بھی خود کھولنا پڑتا ہے۔ ازروئے شریعت وضاحت فرمادیں کہ میں اعتکاف میں کس طرح بیٹھوں؟ کسی نے مجھ سے یہ کہا ہے کہ: ”اس طرح اعتکاف قبول نہیں ہوگا۔ آپ چار سال کا اعتکاف قضاء ادا کریں رمضان کے مہینے کے علاوہ کسی بھی مہینے میں ادا کرسکتی ہیں۔“ اس صورت حال میں سوال یہ ہے کہ چار سال کے اعتکاف کی قضا چار سال تک ادا کروں گی یا ایک قضا ادا کردینے سے چار سال کا اعتکاف قضا ادا ہوجائے گا؟ یا رمضان کے مہینے میں اعتکاف کی قضا ادا کرنے سے ادا ہوجائے گی؟ نیز کیا میں چار اعتکافوں کی قضا ادا کروں؟

جواب: رمضان المبارک کے آخری عشرے میں مسنون اعتکاف کے لئے یہ ضروری تھا کہ آپ گھریلو مصروفیات میں مصروف نہ رہیں بلکہ ضرورت کے علاوہ اعتکاف کی جگہ سے نہ اٹھتیں۔ کیونکہ یہ مصروفیات مسنون اعتکاف کے منافی ہیں۔ اس لئے آپ کا مسنون اعتکاف تو نہیں ہوا البتہ مصروفیات سے فارغ اوقات میں جو اعتکاف کرتی رہی ہیں وہ آپ کا نفلی اعتکاف ہوگا۔ مسنون اعتکاف چونکہ نیت کرلینے اور شروع کردینے کے بعد توڑا ہے۔ اس لئے گزشتہ چار سالوں کے

اعتکاف کے بدلے صرف چار دن کے اعتکاف کی قضا کریں۔ کیونکہ اعتکاف مسنون جس دن توڑا جائے صرف اسی دن کی قضا ہوتی ہے۔ بہرحال اعتکاف کی قضا کے دنوں پر بھی نفلی روزہ رکھنا ہوگا۔ کیونکہ اعتکاف بغیر روزے کے نہیں ہوتا۔ لیکن اگر پہلے دن کا اعتکاف بھی مسنون طریقے اور وقت پر شروع نہ ہوا ہو تو پہلا دن بھی نفلی اعتکاف شمار ہوگا اور پہلے دن کی قضا بھی لازم نہ ہوگی۔ مثلاً: اگر پہلے دن افطاری کے انتظامات اور پکانے اور کھلانے میں مصروف رہی ہوں اور مصروفیات سے فارغ ہونے کے بعد کہیں اعتکاف شروع کیا تو یہ بھی مسنون اعتکاف شمار نہ ہوگا بلکہ نفلی ہی ہوگا۔ جس کی قضا لازم نہیں ہوگی۔

غیر رمضان میں بھی روزے سے ہوتے ہوئے اعتکاف کیا جاسکتا ہے۔ قضا روزے کی نیت اس طرح کرسکتی ہیں کہ فلاں روزہ جو میرے ذمے باقی ہے اس کی قضا کرتی ہوں۔ نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔ اگر صرف دل میں نیت موجود ہو تو بھی قضا درست ہو جائے گی۔

اعتکاف کی قضا

سوال: اگر کوئی شخص شرعی عذر کی وجہ سے اعتکاف توڑ دے تو اس کی قضا ہے یا نہیں؟

جواب: اگر عذر کی وجہ سے اعتکاف مسنون ٹوٹ گیا تو جس دن اعتکاف ٹوٹا تھا صرف اسی دن کی قضا ہے۔ باقی کی قضا نہیں ہے۔

اگر دوران اعتکاف مخصوص ایام شروع ہو جائیں؟

سوال: اعتکاف کے دوران اگر مخصوص ایام شروع ہو جائیں تو اس بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: اعتکاف کے دنوں میں مخصوص ایام شروع ہو جائیں تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ کیونکہ ان دنوں میں جب روزے نہیں ہیں تو اعتکاف بھی نہیں۔ کیونکہ اعتکاف بلا روزہ نہیں ہوتا۔

اعتکاف میں غسل کرنا یا جنازے میں شرکت کرنا

سوال: اعتکاف کے دوران غسل کے بعد چہرے پر لوشن یا کریم وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں؟ اور کیا اعتکاف میں نئے کپڑے وغیرہ پہن سکتے ہیں؟ نیز اعتکاف کے دوران اگر عزیز رشتے داروں میں کسی کا انتقال ہو جائے تو کیا ان کی نماز جنازہ میں شرکت کر سکتے ہیں؟

جواب: اعتکاف میں فرض غسل کر سکتے ہیں۔ البتہ صفائی ستھرائی یا ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے غسل کرنا جائز نہیں ہے۔ تاہم ضروری غسل کے بعد چہرے پر لوشن یا کریم وغیرہ لگانا جائز ہے۔ اسی طرح اعتکاف میں صاف ستھرے کپڑے استعمال کرنا، نہ صرف جائز ہے بلکہ مستحب ہے۔ اگر اعتکاف

میں بیٹھتے وقت اس نے نیت کی تھی کہ اگر جنازہ ہوا تو اس میں شرکت کروں گا تو اس کے لئے مسجد سے باہر نکلنا جائز ہے، ورنہ نہیں۔

معتکف کا نماز جنازہ کے لئے جانا

سوال: حالت اعتکاف میں آدمی جنازے کی نماز میں شرکت کے لئے مسجد سے باہر جا سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: اگر اس نے اعتکاف کے لئے بیٹھتے وقت نماز جنازہ کے لئے مسجد سے باہر نکلنے کی نیت کی تھی تو وہ صرف نماز جنازہ کے لئے باہر جا سکتا ہے، ورنہ نہیں۔

دوران اعتکاف موبائل فون رکھنا

سوال: دوران اعتکاف اپنے پاس موبائل فون رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: رکھ تو سکتے ہیں، مگر اعتکاف تو ہوتا ہی اس لئے ہے کہ مخلوق سے ہٹ کر دس دنوں تک خالق سے رابطہ استوار کیا جائے۔ آپ ہی بتائیں کہ موبائل اسے مخلوق سے کٹنے دے گا؟

فیصل آباد کا سالانہ اجتماع صوفیاء کرام

سیدی و مرشدی حضرت مولانا سید جاوید حسن شاہ صاحب مدظلہ کے مدرسہ اور خانقاہ عبیدیہ کا سالانہ اجتماع ۶، ۷، ۸ر مارچ کو منعقد ہوا۔ جس میں حضرت والا کے خلفاء کرام اور رفقاء کے اصلاحی بیانات ہوئے۔ حضرت والا وقتاً فوقتاً تین دن میں حسب ضرورت اصلاحی خطاب اور ہدایات ارشاد فرماتے رہے۔ تین دن میں دن رات جامعہ اللہ اللہ کا ضربوں سے موجزن رہا۔ اسی دوران بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس بھی حضرت والا نے ارشاد فرمایا۔ اجتماع کا نظم حضرت والا کے فرزند ارجمند مخدوم زادہ مولانا سید محمد زکریا نے احباب کی معیت میں سنبھالے رکھا۔

مولانا شجاع آبادی کا ضلع اوکاڑہ کا دورہ

۸ر مارچ کا خطبہ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے جبوکہ کی مرکزی مسجد میں ناموس رسالت کے عنوان پر ارشاد فرمایا۔ ۹ مارچ صبح کی نماز کے بعد جامع مسجد الخیر اوکاڑہ میں درس دیا۔ جامع مسجد الخیر کے بانی مجلس کے امیر قاری محمد الیاس ہیں۔

ختم نبوت کنونشن شیخوپورہ

۱۲ر مارچ صبح دس بجے سے نماز ظہر تک ختم نبوت کنونشن منعقد ہوا۔ کنونشن کی صدارت مولانا طاہر عالم نے کی۔ جبکہ انتظامات کی نگرانی مولانا مشرف حسین نے کی۔ کنونشن سے مولانا زاہد الراشدی، مولانا نور محمد ہزاروی سرگودھا، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی اور راقم نے خطاب کیا۔ مہمانان خصوصی جمعیت علماء اسلام کے ضلعی رہنما مولانا حافظ محمد قاسم اور مولانا امتیاز احمد کشمیری تھے۔ (مولانا خالد عابد)

زکوٰۃ کا حساب لگانے کا آسان طریقہ

ادارہ

نصاب: 52.5 (ساڑھے باون) تولہ یا 612.36 گرام چاندی یا اس کی مالیت۔

زکوٰۃ واجب ہونے کی قمری تاریخ: مقررہ تاریخ کو ملکیت میں موجود مندرجہ ذیل اشیاء میں تمام قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مارکیٹ ریٹ کے مطابق موجودہ مالیت بالترتیب تحریر کریں:

۱......سونا: خواہ کسی بھی شکل میں ہو اور کسی بھی مقصد کے لئے ہو۔

۲......چاندی: خواہ کسی بھی شکل میں ہو اور کسی بھی مقصد کے لئے ہو۔

۳......نقد رقم: الف...... ہاتھ میں (کیش ان ہینڈ)، بینک بیلنس یا کسی کے پاس امانت۔ ب...... غیر ملکی کرنسی اور پرائز بونڈز۔ ج...... مستقبل کے کسی بھی مقصد، مثلاً حج وغیرہ کے لئے جمع شدہ رقم۔ د...... انشورنس پالیسی میں اپنی اصل جمع شدہ رقم۔ ہ...... قرض دی ہوئی رقم جب کہ قرض لینے والا اس کا اقرار کرے، کسی بھی مقصد کے لئے ایڈوانس دی ہوئی رقم جس کا اصل یا بدل واپس ملے گا، بی سی/کمیٹی میں جمع شدہ رقم، مکان یا چیز تیار ہونے سے قبل اس کی بکنگ میں دی ہوئی رقم۔ و...... سرمایہ کاری، مضاربت یا شراکت داری میں لگی ہوئی رقم، ہر قسم کے بچت سرٹیفکیٹس وغیرہ، پراویڈنٹ فنڈ کی وہ رقم جو اپنے اختیار سے کسی محکمے میں منتقل کروادی ہو۔

۴......فروخت کرنے کے لئے خریدا گیا سامان، جائیداد، حصص، خام مال: الف...... فروخت شدہ چیز کی قابل وصول رقم۔ ب...... سامان تجارت کے عوض حاصل شدہ چیز۔ مجموعہ قابل زکوٰۃ مال:

مالی ذمہ داریاں

۱......قرض (ادھار لی ہوئی رقم، ادھار خریدی ہوئی چیز کی قیمت، بیوی کا مہر جس کے ادا کرنے کی نیت ہو، کمیٹی حاصل کرنے کے بعد بقیہ اقساط کی رقم)

۲......ملازمین کی تنخواہ جس کی ادائیگی مقررہ تاریخ تک لازم ہو چکی ہو۔

۳......ٹیکس، کرایہ، یوٹیلیٹی بلز جن کی ادائیگی اس تاریخ تک لازم ہو چکی ہو۔

۴......گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ کی وہ رقم جو ادا نہیں کی گئی ہو۔ مجموعہ مالی ذمہ داریاں:

کل مملوکہ ''قابل زکوٰۃ مال'' کی رقم میں سے ''مجموعہ مالی ذمہ داریوں'' کی رقم کو منہا کر کے جو باقی بچے، وہ قابل زکوٰۃ مال کی صافی رقم ہے۔ اب اس قابل زکوٰۃ مال کی رقم کو چالیس پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت جتنی رقم ہو وہ اصل واجب زکوٰۃ رقم ہے۔ اس رقم کو مصارف زکوٰۃ میں صرف فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

غصہ سے پرہیز کریں

مولانا عبیداللہ انور رحمۃ اللہ علیہ

غیظ وغضب کی بے اعتدالی بہت بڑی برائی ہے۔ بہت سے ظالمانہ اور بے دردانہ کام انسان صرف غیظ وغضب اور غصہ میں کر بیٹھتا ہے۔ بعد میں اکثر نادم اور پشیمان ہوتا ہے۔ اس لئے ایک مسلمان کو چاہئے کہ اپنے غصے پر قابو رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے اچھے مسلمانوں کی یہ تعریف کی ہے کہ وہ اپنے غصے کو دبا لیتے ہیں۔ ارشاد ربانی ہے:''والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس، واللہ یحب المحسنین'' ﴿اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔﴾ (آل عمران:۱۳۵)

محدث بیہقی نے سیدنا حضرت علیؓ بن حسینؓ سے متعلق روایت نقل کی ہے کہ آپ کو ایک باندی وضو کرا رہی تھی کہ لوٹا اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آپ پر گرا۔ غصہ آنا امر طبعی تھا۔ باندی نے فوراً قرآن کی اس آیت کا پہلا حصہ تلاوت کی:''والکاظمین الغیظ'' تو آپ کا غصہ دور ہوگیا۔ پھر باندی نے دوسرا حصہ تلاوت کیا:''والعافین عن الناس'' تو آپ نے فرمایا: میں نے معاف کردیا۔ اس کے بعد باندی نے آخری حصہ تلاوت کیا:''واللہ یحب المحسنین'' آپ نے فرمایا: جا میں نے تجھے آزاد کردیا۔

دوسری جگہ ارشاد ہے:''واذا ماغضبوا ھم یغفرون (الشوریٰ:۳۷)'' ﴿اور جب غصہ ہوتے ہیں تو معاف کردیتے ہیں۔﴾

انسان کا سکون کی حالت میں معاف کردینا آسان ہے۔ لیکن غصہ کی حالت میں جب وہ قابو سے باہر ہوجاتا ہے، معاف کرنا آسان نہیں ہے۔ ایک مسلمان کی خصوصیت یہ ہونی چاہئے کہ وہ اس وقت بھی اپنے آپ کو قابو میں رکھے اور معاف کردے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ پہلوان وہ نہیں جو دوسرے کو پچھاڑ دے۔ پہلوان وہ ہے جو غصہ میں اپنے کو قابو میں رکھے۔

ایک لڑائی میں حضرت علیؓ ایک کافر کو پچھاڑ کر اس کے سینے پر چڑھ گئے۔ آپ اپنا خنجر کافر کی گردن میں پیوست کرنے کو تھے کہ اس کافر نے آپ کے چہرے پر تھوک دیا۔ اس کا تھوکنا تھا کہ آپ اس کے سینے سے اتر آئے۔ کافر نے متعجب ہوکر وجہ پوچھی تو ارشاد فرمایا: کہ جب میں تمہارے سینے پر چڑھ کر خنجر گھونپنے والا تھا تو میرے دل میں تم سے کوئی کد نہ تھی۔ لیکن تمہارے تھوکنے پر مجھے تم پر غصہ آگیا اور میرے خلوص میں ذاتی غرض کی ملاوٹ ہوگئی۔

حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور اکرم ﷺ نے عصر کی نماز کے بعد صحابہ کو کھڑے ہو کر نصیحتیں فرمائیں جن میں سے ایک یہ بھی تھی، فرمایا: آدم کے بیٹے کئی طبقوں میں پیدا کئے گئے ہیں۔ان میں کوئی ایسا ہے جس کو غصہ دیر میں آتا ہے اور سکون جلد ہو جاتا ہے۔اور کسی کو غصہ جلد آتا ہے اور دور بھی جلد ہو جاتا ہے۔ اور کوئی ایسا ہے کہ اس کو غصہ جلد آتا ہے اور دور بہت دیر میں ہوتا ہے۔ان میں سب سے اچھا وہ ہے جس کو غصہ دیر میں آئے اور دور جلد ہو جائے۔اور سب سے برا وہ ہے جسے غصہ جلد آجاتا ہو اور دور بہت دیر میں ہوتا ہو۔

سرزمین حجاز پر اگر دو شخص کسی بات پر جھگڑ پڑیں تو ان میں سے ایک یا کوئی تیسرا شخص اگر صاف یہ الفاظ کہہ دے: ''صل علی النبی '' تو دونوں لڑنے والے فوراً لڑائی ختم کر دیتے ہیں۔ بلکہ آپس میں گلے مل لیتے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: غصہ ابن آدم کے دل کی ایک چنگاری ہے۔ دیکھتے نہیں کہ اس کی آنکھیں لال اور اس کی رگیں پھول جاتی ہیں۔تو جس کو اپنے غصے کا احساس ہو اس کو چاہئے کہ وہ زمین سے لگ جائے۔ابوداؤد میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے بنا ہے۔ آگ کو پانی ٹھنڈا کرتا ہے۔جس کو غصہ آئے، اگر وہ کھڑا ہے تو چاہئے کہ بیٹھ جائے۔اگر اس سے بھی غصہ کم نہ ہو تو لیٹ جائے۔حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو غصہ آئے اس کو چاہئے کہ ''اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ''پڑھے۔حضرت ابو مسعودؓ کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ اپنے غلام کو مار رہا تھا کہ پیچھے سے آواز آئی: ''جان لو، جان لو'' مڑ کر دیکھا تو آنحضرت ﷺ تھے۔فرما رہے تھے کہ اے ابو مسعود! جتنا قابو تم کو اس غلام پر ہے اس سے زیادہ خدا کو تم پر ہے۔ابو مسعودؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی اس نصیحت کا مجھ پر یہ اثر ہوا کہ میں نے پھر کسی غلام کو نہیں مارا۔

ایک شخص نے حضور انور ﷺ سے آکر پوچھا کہ: یا رسول اللہ ﷺ! میں اپنے خادم کا قصور کتنا معاف کروں؟۔آپ ﷺ پہلے تھوڑی دیر چپ رہے۔اس نے پھر یہی پوچھا۔تب آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہر روز ستر دفعہ'' کسی قصور وار کے قصور پر جب ہم کو غصہ آتا ہے تو اس وقت اس عیب کے سوا اس کے سارے ہنر ہماری آنکھوں سے چھپ جاتے ہیں اور اس کی خوبیاں نظر انداز ہو جاتی ہیں۔اس لئے ہمارا غصہ پوری طرح تیز ہو جاتا ہے۔لیکن اگر یہ فرمان سامنے ہے، اس سے ایک غلطی ہوئی ہے اور اس میں کچھ خوبیاں بھی ہیں تو اس کی ان خوبیوں کی قدر کر کے اس کی غلطی سے درگذر کرنا آسان ہو جاتا ہے۔انسان کے تحمل اور بردباری کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب کوئی اسے غصہ دلائے اور وہ غصہ پی جائے۔عربی زبان کی ضرب المثل ہے''لا یعرف الشجاع الا عند الحرب ولا یعرف الحلیم الا عند الغضب '' بہادر لڑائی ہی میں پہچانا جاتا ہے اور بردبار غصہ کے وقت۔ ◆

حضرت ابن عباسؓ کو ایک شخص نے گالی دی۔ جب گالی دے چکا تو آپ نے غلام سے فرمایا: ’’اس کی کوئی حاجت ہو تو پوری کرو۔‘‘ اس شخص نے شرم کی وجہ سے گردن جھکالی۔ اسی طرح ایک شخص نے حضرت علی بن حسینؓ کو گالی دی۔ نوکر اس کی طرف لپکے۔ آپ نے ان کو منع فرمایا اور اس شخص کو بلا کر فرمایا: ’’ہماری بہت سے خرابیاں تجھ سے پوشیدہ ہیں۔ اگر تیری کوئی ضرورت ہو تو ہم اس کو پورا کردیں؟‘‘ وہ شخص بہت شرمندہ ہوا۔ پھر آپ نے اس کو اپنی چادر اور ایک ہزار درہم مرحمت فرمائے۔

اولیائے کرام اور صوفیائے عظام جو کچھ بھی مجاہدے اور ریاضتیں کراتے ہیں ان سب کا منشاء یہی ہوتا ہے کہ انسان کو عیوب کی گندگیوں سے پاک وصاف کر کے خوبیوں سے آراستہ کیا جائے۔ تاکہ وہ بارگاہ خداوندی کی حاضری اور حضوری کے لائق ہوسکے اور نور معرفت سے سرشار ہو۔ اس کا سہل اور مسلّم طریقہ یہ ہے کہ ہر عیب دار بات کو چھوڑ دے، اس میں غصہ سے پرہیز بھی ہے۔ جس قدر بری عادتیں چھوٹتی جائیں گی اچھی عادتیں خودبخود جلوہ فرما ہوں گی۔ اور جب انسان سراپا جمال بن جائے گا، تب انسانیت کے اصلی جوہر نمایاں ہوں گے اور دنیا خلد بریں کا نمونہ ہوگی۔ (خدام الدین: ۱۳ جون ۱۹۶۹ء)

گوجرانوالہ میں دوروزہ ختم نبوت کورس

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام دوروزہ ختم نبوت کورس ۲۲،۲۱ فروری کو مرکزی جامع مسجد سٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ میں منعقد ہوا۔ شہر بھر میں اشتہار فلیکس بینر بھرپور لگائے گئے۔ علمائے کرام کی دلچسپی اور محنت سے کورس کامیاب رہا۔ کورس کے پہلے دن تلاوت قاری طاہر محمود نے کی۔ نعت حافظ ابوبکر نے پڑھی۔ کورس کے اغراض ومقاصد راقم نے بیان کئے کہ عوام الناس میں عقیدہ ختم نبوت کا پرچار کرنا کتنا ضروری ہے۔

بعدازاں مناظر اسلام مفتی محمد راشد مدنی نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت، تحریک ختم نبوت کا تاریخی پس منظر اور فتنہ قادیانیت کے عقائد پر گفتگو فرمائی۔ ختم نبوت کورس کے دوسرے روز مفتی غلام نبی، مولانا ہدایت اللہ جالندھری کے بیانات کے بعد مفتی محمد راشد مدنی نے حیات مسیح اور سیرت امام مہدی پر مفصل گفتگو فرمائی۔ دونوں دن شرکاء کورس کی بھرپور حاضری تھی۔

جامع مسجد کے صدر خواجہ مظاہر کلیم اور خطیب حضرت مولانا داؤد احمد اور امام قاری محمد اسحاق مولانا محمود الرشید قدوسی نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی خدمات کو سراہا۔ اختتام کورس پر تمام شرکاء کورس کو ختم نبوت کا لٹریچر بھی دیا گیا۔ شرکاء کورس کے لئے کاغذ قلم اور کھانے کا وسیع تر انتظام تھا۔ (محمد عارف شامی)

سو عربی غلام آزاد اور سو قربانی کرنے کا ثواب

مولانا عبدالرؤف سکھروی

حضرت ام ہانیؓ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اکرم ﷺ تشریف لائے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں بوڑھی ہوگئی ہوں۔ ضعیف ہوں کوئی ایسا عمل بتا دیجئے کہ بیٹھے بیٹھے کرتی رہا کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ''سبحان اللہ'' سو مرتبہ پڑھا کرو، اس کا ثواب ایسا ہے گویا تم نے سو عربی غلام آزاد کئے اور ''الحمد للہ'' سو مرتبہ پڑھا کرو، اس کا ثواب ایسا ہے گویا تم نے سو گھوڑے مع سامان لگام وغیرہ کے جہاد میں سواری کے لئے دے دیئے اور ''اللہ اکبر'' سو مرتبہ پڑھا کرو، یہ ایسا ہے گویا تم نے سو اونٹ قربانی میں ذبح کئے اور وہ قبول ہوگئے اور ''لا الٰہ الا اللہ'' سو مرتبہ پڑھا کرو، اس کا ثواب تو تمام آسمان زمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر کسی کا کوئی عمل نہیں جو مقبول ہو۔ (رواہ احمد باسناد حسن)

کمزوروں اور بوڑھوں بالخصوص عورتوں کے لئے کس قدر آسان اور مختصر عمل حضور اقدس ﷺ نے تجویز فرمایا ہے۔ حضرت ام سلیمؓ کہتی ہیں میں نے حضور ﷺ سے عرض کیا۔ کوئی چیز مجھے تعلیم فرما دیجئے جس کے ذریعہ سے نماز میں دعا کیا کروں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر'' دس دس مرتبہ پڑھ لیا کرو اور جو چاہے اس کے بعد دعا کرو۔ دوسری حدیث میں اس کے بعد یہ ارشاد ہے کہ جو چاہے دعا کیا کرو۔ حق تعالیٰ شانہ اس دعا پر فرماتے ہیں: ہاں، ہاں! (میں نے قبول کی) کتنے آسان اور معمولی الفاظ ہیں جن کو نہ یاد کرنا پڑتا ہے نہ ان میں کوئی محنت اٹھانی پڑتی ہے۔ دن بھر لوگ فضول باتوں اور کاموں میں گزار دیتے ہیں۔ تجارت کے ساتھ دکان پر بیٹھے بیٹھے، یا کھیتی اور باغ کے ساتھ زمین کے انتظامات میں مشغول رہتے ہوئے اگر زبان سے ان تسبیحات کو پڑھتے رہیں تو دنیا کی کمائی کے ساتھ آخرت کی کتنی بڑی دولت ہاتھ آجائے۔ اللہ پاک توفیق دیں۔ آمین!

سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ معاف

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ ''سبحان اللہ وبحمدہ'' پڑھے گا تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (بخاری ومسلم)

مذکورہ کلمہ سو مرتبہ ایک دن میں تھوڑا تھوڑا کئی مرتبہ کر کے پڑھا جائے یا ایک ہی مرتبہ میں پڑھا جائے اور خواہ صبح پڑھا جائے یا دوپہر یا شام کو پڑھا جائے، ہر طرح درست ہے، لیکن ایک ہی مرتبہ میں صبح کے وقت پڑھنا افضل اور بہتر ہے۔ (مظاہر حق جدید)

بیوی کے شوہر پر حقوق ...... احادیث کی روشنی میں

آخری حصہ

مولانا عبدالصمد ہالیجوی

نیک بیوی دنیا کا بہترین سرمایہ ہے

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ دنیا ایک فائدہ حاصل کرنے کی چیز ہے اور دنیا کا بہترین سامان نیک عورت ہے۔ (مسلم ج۱ص۴۷۵)

زوجین کا ایک دوسرے کو دیکھنے کا ثواب

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب شوہر اپنی بیوی کی طرف دیکھتا ہے اور بیوی اپنے شوہر کو دیکھتی ہے تو اللہ تعالیٰ بھی ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھتے ہیں اور جب شوہر اپنی بیوی کے ہاتھ کو پکڑتا ہے تو اس کی انگلیوں کے درمیان گناہ جھڑتے ہیں۔ (کنزالعمال ج۱۶ص۱۱۷)

گھر کے کام کاج

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب بندہ اہل وعیال کے کام کاج کے لئے نکلتا ہے تو اللہ پاک ہر قدم پر ایک درجہ ثواب لکھتے ہیں اور جب بندہ گھر کے کام کاج سے فارغ ہو جاتا ہے تو اللہ پاک اس کی بخشش فرما دیتے ہیں۔ (کنزالعمال ج۱۶ص۱۲۰)

تم خود پاک دامن ہو تو تمہاری عورتیں بھی پاک دامن ہوں گی

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے والدین سے نیکی کیا کرو۔ تمہاری اولاد تم سے نیکی کرے گی اور تم خود پاک دامن رہو، تمہاری عورتیں بھی پاک دامن ہوں گی۔ (المعجم الکبیر ج۹ص۳۳۶)

اللہ پاک نے عورتوں پر غیرت اور مردوں پر جہاد فرض کیا ہے

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تحقیق اللہ نے عورتوں پر غیرت کو فرض کیا ہے اور مردوں پر جہاد فرض کیا ہے۔ پھر عورتوں میں سے جس نے ایمان اور ثواب کی بہت سے بلاؤں پر صبر کیا تو اس کو شہید کے برابر اجر ملے گا۔ (کنزالعمال ج۱۶ص۱۶۹)

جہاد کے برابر ثواب

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ عورتیں حضور ﷺ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں: اے اللہ کے

رسول ﷺ! مرد جہاد فی سبیل اللہ کی وجہ سے ہم سے سبقت لے گئے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بتائیں کہ ہم کون سا عمل کریں جس کی وجہ سے مجاہدین کے جہاد فی سبیل اللہ کے برابر ہو جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تمہارا گھر میں کام کرنا مجاہدین کے جہاد فی سبیل اللہ کے عمل کے برابر ہے۔ (دار المنثور ج۲ ص۲۷۵)

اہل وعیال پر رحم وشفقت کی وجہ سے جنت میں داخل ہونا

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا اور اس کے پاس کوئی نیکی نہیں ہوگی، جس کی وجہ سے جنت میں داخلہ کی امید کی جا سکے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اس شخص کو جنت میں داخل کردو۔ کیونکہ یہ اپنے اہل وعیال پر شفیق ومہربان تھا۔

(کنز العمال ج۱۶ ص۱۵۹)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنے اہل وعیال کو (جائز امور میں) خوش رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کی اس نیکی کے عوض میں ایک مخلوق پیدا کرتا ہے جو اس آدمی کے لئے قیامت تک استغفار کرتی رہتی ہے۔ (کنز العمال ج۱۶ ص۱۵۹)

بدترین شخص

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں بدترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل وعیال پر تنگی کرے۔ (کنز العمال ج۱۶ ص۱۵۷)

حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ آدمی ہم میں سے نہیں ہے جس کو اللہ تعالیٰ مالی وسعت دے اور وہ اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنے میں تنگ دستی کرے۔ (کنز العمال ج۱۶ ص۱۵۵)

بچوں کو دودھ پلانے والی عورتوں کی نیکیاں

کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ جب تم میں سے کوئی ایک حاملہ ہو اور اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو اس کے لئے اللہ کے راستے میں روزہ رکھنے والے کے برابر ثواب ہو اور جب عورت کا روزہ ہوتا ہے تو آسمان والے اور زمین والے ہی نہیں جانتے کہ ان کے لئے ثواب میں کیا کیا پوشیدہ رکھا ہوا ہے اور جب عورت بچہ جنتی ہے اور اس کے دودھ میں سے ایک گھونٹ نکلتا ہے اور بچہ اس عورت کے پستانوں سے ایک گھونٹ بھی چوس لیتا ہے تو اس کے ہر گھونٹ کے عوض ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور اگر عورت بچے کے لئے ایک رات جاگ لیتی ہے تو اس کو ستر غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ جن کو اللہ کے راستے میں آزاد کیا گیا ہو۔ (کنز العمال ج۱۶ ص۱۶۸)

دودھ چھڑانے کے وقت فرشتہ کا کندھے پر ہاتھ رکھ کر مبارک دینا

جب عورت کو حمل ہو جاتا ہے تو اس کو اس روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے، جو اللہ کے راستے میں ہوں اور جب دردزہ ہوتا ہے تو اللہ پاک اس کے اعمال نامے میں اتنا ثواب لکھتے ہیں کہ جو ساری مخلوق کو اس کے اجر کا پتہ ہی نہیں ہوتا۔اور جب وضع حمل ہوتا ہے تو ہر دودھ کے قطرے کے عوض ایک جان زندہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے اور جب دودھ چھڑایا جاتا ہے تو فرشتہ اس عورت کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر مبارک دیتے ہوئے کہتا ہے:اب نئے سرے سے عمل کرو۔ (کنزالعمال ج۱۶ص۱۷۱،ابوشیخ عبدالرحمن بن عوف)

حضور ﷺ کا حضرت عائشہؓ سے دوڑ کا مقابلہ

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھی۔ پیدل دوڑ میں ہمارا مقابلہ ہوا تو میں جیت گئی اور آگے نکل گئی۔اس کے بعد جب سے میرا جسم بھاری ہو گیا تو اس زمانہ میں ایک دفعہ ہمارا دوڑ میں مقابلہ ہوا تو آپ ﷺ جیت گئے اور آگے نکل گئے۔اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا یہ تمہاری اس جیت کا جواب ہے۔ (مشکوٰۃ ج۲ص۲۸۱)

فائدہ: بلاشبہ بیویوں کے ساتھ حسن معاشرت اور ان کا دل خوش کرنے کی یہ بھی نہایت اعلیٰ مثال ہے اور اس میں ان لوگوں کے لئے خاص سبق ہے جس کے نزدیک دین میں اس طرح کی تفریحات کی کوئی گنجائش نہیں۔ (معارف الحدیث ج۶ص۸۶)

بیوی کی دلداری کی اعلیٰ مثال

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس (یعنی نکاح ورخصتی کے بعد) گڑیوں سے کھیلا کرتی تھی اور میرے ساتھ کھیلنے والی میری کچھ سہیلیاں تھیں (جو کھیلنے کے لئے میرے پاس یہاں بھی آجایا کرتی تھیں) تو جب آنحضرت ﷺ گھر میں تشریف لاتے تو وہ آپ کے احترام میں کھیل چھوڑ کر گھر کے اندر جا چھپتیں، تو آپ ان کو میرے پاس بھجوادیتے۔(یعنی خود فرمادیتے کہ وہ اسی طرح میرے ساتھ کھیلتی رہیں) چنانچہ وہ آکر پھر میرے ساتھ کھیلنے لگتیں۔ (مشکوٰۃ ج۲ص۲۸۰)

فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ انہیں اس کھیل اور تفریحی مشغلہ سے نہ صرف یہ کہ منع نہیں کرتے تھے بلکہ اس بارے میں ان کی اس حد تک دلداری فرماتے تھے کہ جب آپ ﷺ کے تشریف لانے پر ساتھ کھیلنے والی دوسری بچیاں کھیل چھوڑ کر بھاگتیں تو آپ ﷺ خود ان کو کھیل جاری رکھنے کے لئے فرمادیتے۔ظاہر ہے کہ بیوی کی دلداری کی یہ انتہائی مثال ہے۔ (معارف الحدیث ج۶ص۸۳)

حضور ﷺ نے حضرت عائشہؓ کو خود کھیل دکھایا

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے۔ بیان کرتی ہیں: خدا کی قسم میں نے یہ منظر دیکھا ہے کہ ایک روز حبشی لوگ مسجد میں نیزہ بازی کا کھیل کھیل رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ان کا کھیل دکھانے کے لئے میرے لئے اپنی چادر کا پردہ کر کے میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے ہو گئے جو مسجد میں ہی کھلتا تھا۔ میں آپ ﷺ کے کندھے اور کان کے درمیان سے ان کا کھیل دیکھتی رہی۔ آپ ﷺ میری وجہ سے مسلسل کھڑے رہے۔ یہاں تک کہ میرا جی بھر گیا اور میں خود ہی لوٹ آئی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اس واقعہ سے اندازہ کرو کہ ایک نو عمر اور کھیل تماشہ سے دلچسپی رکھنے والی لڑکی کا کیا مقام تھا۔

(مشکوٰۃ ج ۲ ص ۲۸۰، رواہ البخاری ج ۲ ص ۷۸۸)

فائدہ: یہ واقعہ بھی بیویوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی حسن معاشرت اور ان کی دل جوئی و دلداری کی انتہائی مثال ہے اور اس میں امت کے لئے بڑا سبق ہے۔ (معارف الحدیث ج ۶ ص ۸۶)

بدزبان اور جھوٹے کا کوئی مقابلہ نہیں

بزرگوں نے ہمیں یہ سبق پڑھایا ہے کہ بدزبان اور جھوٹے کا کوئی مقابلہ نہیں۔ اس کا جھوٹ خود اس کو مشہور کر دیتا ہے کہ یہ آدمی جھوٹا ہے۔ پھر خلق خدا بول پڑتی ہے کہ اس کی کسی بات پہ کوئی اعتبار نہیں، یہ تو آدمی ہی جھوٹا ہے۔

بدزبان کی مثال تو دریا جیسی ہے کہ کتا جا کر پانی پیے اور ساتھ یہ کہے کہ میں نے دریا کے سارے پانی کو جوٹھا کر دیا ہے۔ کائنات کا کوئی عقلمند انسان اس بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہوگا اور نہ ہی شریعت اسلامیہ اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ کتے کے چاٹنے کی وجہ سے دریا گندہ ہوا ہوگا۔

کوئی شخص آسمان پر تھوکنا شروع کر دے اور اعلان کرے کہ میں نے آسمان پر تھوک کر آسمان گندا کر دیا ہے۔ بلکہ عقلمند انسان تو کہنے پہ مجبور ہوگا کہ تھوک تو واپس آ کر تمہارے منہ پہ گر رہا ہے اور خود تمہارا منہ گندا ہو رہا ہے۔

اللہ والے عقلمندوں کو یوں سمجھایا کرتے تھے

عرش والے سے رابطے مضبوط ہوں
تو فرش والے کچھ نہیں بگاڑ سکتے

اللہ پاک سب کی حفاظت فرمائے اور حق سچ کا ساتھی بنائے۔ آمین!

جناب آغا سید محمد شاہ ؒ

مولانا اللہ وسایا

جناب آغا سید محمد شاہ صاحب گلستان کوئٹہ میں سید عبدالخبیر شاہ کے گھر ۱۹۲۸ء کو پیدا ہوئے۔ تعلیم اپنے گھر پر حاصل کی۔ آغا صاحب ؒ ۱۹۴۹ء میں سکھر تشریف لائے۔ یہاں پر آڑھت کے کام کا آغاز کیا۔ انتہائی مخلص اور نرم طبیعت کے انسان تھے۔ زندگی بھر محبتیں بانٹتے رہے۔ مزاج ایسا پایا تھا کہ جس سے ملاقات ہوجاتی وہ زندگی بھر کا ساتھی بن جاتا۔ سکھر کے علماء، تجار، بازار، محلہ، منڈی کے دوستوں کا ایک بہت بڑا حلقہ رکھتے تھے۔

سینتیس سال سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سکھر کے امیر چلے آرہے تھے۔ زندگی بھر جمعیۃ علماء اسلام سے نظریاتی تعلق نبھایا۔ حضرت مفکر اسلام مولانا مفتی محمود ؒ، شیخ الاسلام مولانا محمد عبداللہ درخواستی ؒ، پیر طریقت حضرت مولانا عبدالکریم ؒ، حضرت بنوری ؒ، حضرت ہزاروی ؒ، حضرت مولانا خواجہ خان محمد ؒ ہی نہیں بلکہ باہر سے تشریف لانے والے تمام جید علماء کرام کے لئے آپ کا گھر میزبان گھرانہ شمار ہوتا تھا۔ حضرت مولانا سید اسعد مدنی اور دیوبند سے تشریف لانے والے جملہ مہمانان گرامی کی خدمت کے لئے بھی آپ وقف رہتے تھے۔

حضرت حاجی صاحب ؒ نے بہت متقی طبیعت پائی تھی۔ اکثر وضو سے رہتے تھے۔ نفلی روزوں کا بہت اہتمام تھا۔ نماز تو شاید کبھی قضا ہی نہ ہوئی۔ صبح منڈی دکان پر تشریف لے جاتے، ظہر تک کام نمٹاتے، کھانا و آرام کے بعد شہر آجاتے۔ عشاء پڑھ کر واپس تشریف لے جاتے۔ تکبیر تحریمہ بھی ترک نہ کرتے تھے۔ دوستوں کے کام اس محبت سے کرتے کہ وہ ہمیشہ کے لئے آپ کے گن گاتے۔ شہر بھر کے دوستوں کے قضیوں کے آپ فیصلے کرتے۔ آپ جو فرمادیتے وہ سب حضرات تسلیم کر لیتے۔ کبھی کسی کی ناحق طرف داری نہ کرتے۔ ہمیشہ بات کو سوترازو میں تول کر کرتے۔ تمام تر محبتوں، نرم دلی، نرم گوئی، نرم خوئی کے باوجود دینی معاملات میں کسی قسم کی مداہنت کے روادار نہ تھے۔ حق بات کے لئے ہمیشہ شمشیر برہنہ تھے۔ اعلاء کلمۃ الحق کے لئے آپ اپنی خود مثال تھے۔

علماء کرام اور دین والوں کے وقار کی سربلندی کے لئے عمر بھر کوشاں رہے۔ گمراہ زمانہ، بدنصیب گوہر شاہی سکھر جلسہ کرنا چاہتا تھا تو پوری دینی قیادت کو ساتھ لے کر ضلعی انتظامیہ کے سامنے سد سکندری بن گئے۔ یومیہ دس پارے پڑھنے کا معمول تھا۔ گھر پر نمازوں کے اوقات کا چارٹ رکھتے تھے کہ نماز جماعت

سے ادا کرنے میں غفلت نہ ہو جائے۔ کچھ عرصہ سے شوگر نے گھیر رکھا تھا، لیکن بایں ہمہ آپ نے بیماری کو کبھی سر پر مسلط نہیں ہونے دیا۔ آپ خوبیوں کا گلدستہ تھے۔

۸/مارچ ۲۰۱۹ء بروز جمعہ کے روز وفات سے قبل وقت اور دن کا پوچھا۔ دروازہ کھلوا دیا۔ دروازہ کیا کھلوایا، روح کے پرندہ کو بھی راستہ دے دیا۔ اگلے روز تبلیغی مرکز سکھر میں جنازہ ہوا۔ حضرت مولانا سید سراج احمد شاہ امروٹی نے جنازہ پڑھایا۔ تمام مدارس، دینی ادارے، شہر و بازار، جمعیۃ علماء اسلام، مجلس تحفظ ختم نبوت، تبلیغی جماعت، اہل علم اور اہل دل حضرات نے اس کثرت سے شرکت کی کہ مثالی جنازہ تھا۔ حضرت حاجی صاحب ؒ کا وجود پون صدی کی دینی جدوجہد کا انسائیکلوپیڈیا تھا۔ ہر دینی تحریک میں دامے درمے قدمے سخنے پیش پیش رہے۔ دل ان کا دریا، سخاوت ان کے قدم چھوتی تھی۔ مساجد، مدارس اور دینی کاموں میں انہوں نے جو حصہ ڈالا وہ مرحوم کے لئے صدقہ جاریہ ہے۔ وہ خود چلے گئے۔ اپنی نیک یادوں کو چھوڑ گئے۔ اب انہیں زمانہ مدتوں یاد رکھے گا۔ یادگار شخصیت تھے۔ ان سے سب خیر کی یادیں وابستہ تھیں۔ حق تعالیٰ مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔ ان کے جملہ خاندان کی طرح ان کا ہر تعلق والا بجائے خود مستحق تعزیت ہے۔ حق تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں۔ ہم سب کی طرف سے ان کے پسماندگان مستحق تعزیت ہیں۔ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں۔ مرحوم کو مدتوں یاد رکھا جائے گا۔ وہ تاریخ کا حصہ تھے اور خود بھی تاریخ ساز شخصیت تھے۔

چمن آباد میں ختم بخاری کی تقریب

جامعہ صادقیہ عباسیہ تقریباً دو سو سال سے دین اسلام کی آبیاری میں مصروف ہے۔ اس وقت مولانا معین الدین وٹو کی سیادت میں ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ دو درجن سے زائد جامعہ کی شاخیں ضلع بہاول نگر میں خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ خانوادہ کاندھلوی کے چشم و چراغ مولانا سعد صدیقی اور مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی اور دیگر علماء کرام کے بیانات ہوئے۔ تقریب میں ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی۔ تقریب مغرب کی نماز سے لے کر رات گئے تک جاری رہی۔ ۱۵/مارچ کے جمعۃ المبارک کا خطبہ مولانا شجاع آبادی نے جامع مسجد مہاجرین بہاول نگر میں ارشاد فرمایا۔ (مولانا محمد قاسم)

جامعہ فتحیہ احمد پور شرقیہ کے طلبہ واساتذہ سے خطاب

احمد پور شرقیہ کی معیاری تعلیمی درسگاہ دارالعلوم فتحیہ میں ۱۵/مارچ کو مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے عشاء کی نماز کے بعد خطاب فرمایا۔ اگلے روز ۱۶/مارچ کی صبح کی نماز کے بعد جامعہ کی شاخ مرکزی مسجد سلائٹ ٹاون میں درس دیا۔ ادارہ کے منتظمین نے مولانا شجاع آبادی کی تشریف آوری پر خیر مقدم کیا۔

جناب حاجی امیر صالح خان رحمۃ اللہ علیہ

مولانا محمد ابراہیم ادہمی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع لکی مروت کے امیر محترم حاجی امیر صالح خان ۸۵ سال کی عمر میں ۲۰ رفروری ۲۰۱۹ء بروز بدھ بوقت تہجد جہان فانی سے کوچ فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

حاجی امیر صالح خان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے علاقے میں ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت کے لئے بنوں، لکی مروت کے علماء کرام اور عمائدین علاقہ کو جمع کیا اور پہلا اجلاس تحریک ختم نبوت کا آپ ہی کی صدارت میں جامع مسجد مجیدی نورنگ میں ہوا۔ کامیاب تحریک چلی۔ قادیانی مصنوعات کی بائیکاٹ کی مہم کا آغاز کیا۔ لکی مروت میں آپ نے بھرپور قائدانہ کردار ادا کیا۔ آپ کو متعدد بار قید و بند کی صعوبتوں سے بھی گزرنا پڑا۔ لیکن آپ کے پائے استقلال میں جنبش نہیں آئی اور تمام حالات کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کیا۔

ضلع لکی مروت میں مجلس کی جب باقاعدہ تنظیم سازی ہوئی تو علماء کرام و مشائخ عظام نے متفقہ طور پر آپ ہی کا نام امارت کے لئے پیش کیا۔ آپ ضلع لکی مروت کے امیر مقرر ہوئے۔ آپ ہی کی امارت میں سرائے نورنگ میں ۳۶ قادیانیوں نے ۱۲ رفروری ۲۰۱۲ء کو مرزا لعین پر تین حرف بھیج کر اسلام قبول کرلیا۔ آپ ۱۹۷۴ء سے تاحیات امیر کے عہدے پر فائز رہے۔ سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے علاوہ اگست میں سکول کالج اور دینی مدارس کے طلباء کے درمیان ختم نبوت انعام گھر مقابلہ اور ستمبر میں یوم ختم نبوت کے طور پر ضلع بھر میں ریلیاں اور پروگرامز منعقد کئے جاتے ہیں۔ چناب نگر ختم نبوت کانفرنس اور مرکزی مجلس عمومی کے اجلاس میں بحیثیت رکن شریک ہوتے تھے۔ آپ کا سیاسی تعلق جمعیت علماء اسلام کے ساتھ تھا۔ آپ حضرت مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ کے دست راست تھے۔ چند سالوں سے بیماری اور ضعف کی وجہ سے زیادہ وقت گھر پر گزارتے تھے۔ لیکن ختم نبوت کانفرنس میں باوجود ضعف و تکلیف کے شرکت کرتے تھے۔ ۶ رجنوری ۲۰۱۹ء کو سالانہ ختم نبوت کانفرنس نورنگ میں بھی شرکت کی۔ یہ آپ کی آخری کانفرنس تھی۔ آپ کی جدائی پر ہر آنکھ اشکبار تھی۔

آپ کی نماز جنازہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے صوبائی مبلغ حضرت مولانا عابد کمال نے پڑھائی۔ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمن تعزیت کے لئے نورنگ تشریف لے آئے۔ مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی اور صاحبزادہ خلیل احمد کے علاوہ کارکنان ختم نبوت نے تعزیت کی۔ حاجی صاحب کی دینی، سیاسی، مذہبی اور سماجی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائیں اور حاجی صاحب کے لگائے گئے گلشن ختم نبوت و جمعیت کو شاد و آباد رکھیں۔ آمین!

محافظین ختم نبوت کی دعاؤں کا نتیجہ

مولانا ریاض انور گجراتی

قرآن پاک اور حدیث پاک کی روشنی میں یہ بات صاف واضح چمکتی دمکتی ہوئی نظر آتی ہے کہ رسول اکرم ﷺ اللہ رب العزت کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کی ذات گرامی کے بعد اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کوئی نبی نہیں آسکتا اور نہ ہی وہ ظل وبروزی کی شکل میں نمودار ہوسکتا ہے۔ اسلامی ذخیرہ اس بات کی سرعام واشگاف الفاظ میں پکار پکار کر شہادت دیتا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ آخری رسول، آخری نبی ہیں۔ قرآن پاک نے آپ ﷺ کو خاتم النبیین جیسے مقدس نورانی نام مبارک سے یاد کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے اسماء مبارک سے ایک اسم گرامی خاتم النبیین ﷺ بھی ہے۔ (اسماء نبی اکرم ﷺ)

اب جوکوئی اس اسم گرامی کا انکار کرے۔ آپ ﷺ کی ختم نبوت کا منکر ہو، اس بارے میں کوئی تاویل کرے یا کوئی اب نبوت کا دعویٰ کرے تو ایسے بدنصیب انسان کے کفر کو تلاش کرنے میں کتنی دیر درکار ہے۔ وہ سراسر کفر میں پڑا ہوا ہے اور جہنم کی آگ اس کا مقدر بن چکی ہے۔

اس بدبخت ناری مجرم نے اللہ کی کائنات میں بہت بڑا جرم کر کے اپنے لئے لعنت کا طوق حاصل کر لیا ہے۔ اس ذلیل انسان نے تاج رسالت ﷺ پر اپنا ناپاک ہاتھ ڈالنے کی جسارت کی ہے۔ اس نے اپنے ناپاک وپلید ذہن میں رہنے والی گندی ونجس زبان سے ختم نبوت کا انکار کر کے یا دعویٰ نبوت کر کے اپنی بدبختی کا بہت بڑا ثبوت دیا۔ اس کا جرم کوئی معمولی جرم تو نہیں تھا اس ظالم نے اساس اسلام پر کلہاڑا مار کر اسے پاش پاش کرنے کی ناپاک سعی وجسارت کی ہے۔ کائنات کے اس ملعون اعظم کو کاش یہ پتہ چلتا کہ اس مسئلہ ختم نبوت کے انکار کی وجہ سے مسیلمہ کذاب کو لعنت کا نشانہ بننا پڑا۔ جب اس ملعون خبیث مسیلمہ نے ختم نبوت کا انکار کیا تو پھر بوڑھے حضرت ابوقحافہؓ کے بیٹے سیدنا صدیق اکبرؓ کا سکون وچین ختم ہو کے رہ گیا۔ پھر اسلام کے اس عظیم محسن جرنیل ابوبکرؓ نے جانفروش فداکاروں پر مشتمل ایک لشکر ترتیب دیا جس میں سرفہرست حضرت خالد بن ولیدؓ جیسے دلیر انسان تھے۔ اس جنتی لشکر کو صرف اور صرف ایک ہی مقصد کے لئے مدینہ طیبہ کی گلیوں سے نکال کر بھیجا گیا کہ اللہ کی دھرتی پر اس خبیث ملعون کا ناپاک دھڑ قائم نہیں رہنا چاہئے۔ جب یہ لشکر رسول مدنی ﷺ کی عزت وناموس اور آپ ﷺ کے تاج وتخت تحفظ ختم نبوت کے لئے یمامہ کی طرف رواں دواں ہوا تو پھر مسجد نبوی تھی اور معمر جرنیل سیدنا ابوبکر صدیقؓ کی آنکھوں میں بہنے والے آنسو مبارک تھے جو کہ ان کی

معصوم آنکھوں سے برسات کی شکل میں برس رہے تھے۔ پھر ان پاک ماؤں کے جانباز بیٹے جو کہ ختم نبوت کے ناموس کے لئے اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر اپنی اپنی جانوں کا نذرانہ لے کر شوق شہادت میں محو سفر ہو گئے۔

جب یہ فدایان ختم نبوت کا جنتی کارواں اپنی اپنی منزل شہادت کے سفر پر گامزن ہوا تو مدینہ طیبہ میں رہنے والے اس خلیفہ بلافصل حضرت ابوبکرؓ کے پاکیزہ ہاتھ، رب العزت کے حضور میں بلند ہو رہے تھے۔ پھر مسجد نبوی شریف میں سیدنا صدیق اکبرؓ اور مدینہ طیبہ کے دوسرے مبارک لوگوں کی دعاؤں نے اپنا اثر دکھانا شروع کیا۔ آخر مدینہ طیبہ کی ان معصوم بچیوں کی دعائیں کس طرح رائیگاں جا سکتی تھیں جو کہ وہ پیارے نبی اقدس ﷺ کی عزت و ناموس کے بارے میں کر رہی تھیں۔ بالآخر مدینہ منورہ میں بسنے والیوں، مقدسات، طیبات، جوان و بوڑھی عورتوں اور بچیوں نے اپنی دعاؤں کا نتیجہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ حضرت وحشی بن حربؓ کے نیزے کی تیزی نے مسیلمہ خناس کو زمین پر تڑپنے کے لئے مجبور کر دیا۔ اس ختم نبوت کے باغی کی لاش زمین پر تڑپنے لگی اور جب مظلوم شہید ختم نبوت سیدنا حضرت حبیب بن زیدؓ کے قاتل کی بدبودار لاش زمین پر گری تو حضرت حبیب بن زیدؓ کی بوڑھی اماں کا کلیجہ ٹھنڈا ہو گیا کہ جن کے مظلوم فرزند کو مسیلمہ سفاک درندے نے انتہائی بے دردی و بے رحمی سے شہید کر دیا تھا۔ یوں ختم نبوت کے کارواں کو زمین و آسمان کے رب نے نوید فتح سے ہمکنار کیا اور مسیلمہ ملعون اور اس کے ملعون، جہنمی ٹولے کو جہنم پہنچنے میں ذرا سی بھی دیر نہیں لگی۔

کاش! مرزا قادیانی کا عقل ختم نہ ہوتا۔ کاش! اس بدنصیب ملعون یک چشم گل کا دماغ کام کرتا ہوتا تو وہ یہی سوچ لیتا کہ ختم نبوت کے منکر مسیلمہ سے جو جہنم سلوک کرے گی۔ کم از کم میں تو اس کا مستحق نہ بنوں۔ مگر اس بدنصیب کو تو انگریز نے ہلا چلی دلا کر اس مقام تک کھڑا کیا۔ مگر آفرین ہو۔

صدیق اکبرؓ کا لشکر اس دن سے لے کر آج تک اور آج سے لے کر قیامت تک مسئلہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے رواں دواں ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت خالد بن ولیدؓ سے لے کر امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نور اللہ مرقدہ تک اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری قدس سرہ سے لے کر شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب دامت برکاتہم تک میر جرنیل، میر سپاہی، میر مجاہد کو اپنی جزائے خیر سے نوازیں۔ نیز اللہ تعالیٰ مجاہدین ختم نبوت کی برکت سے ہماری سیاہ کاریاں معاف فرما کر ہمیں بھی اہل جنت میں شامل فرمالیں۔ آمین بحرمۃ سید المرسلین و خاتم النبیین، حضرت محمد ﷺ!

(اقتباس از والدین ماجدین سید الثقلین ﷺ)

مشاہیر پاکستان کے دور میں قادیانی سازشوں کا عروج

مولانا اللہ وسایا

۱...... جناب فخر عالم زبیری ’’۳۲ سال گورنر جنرل ہاؤس سے آرمی ہاؤس تک یادداشتیں‘‘ نامی کتاب لکھی۔ وہ اس کے صفحہ ۴۰ پر لکھتے ہیں:

’’قائداعظم کے دفن سے پہلے کیبنٹ کا اہم اجلاس ہوا جس میں فیصلہ کیا جانا تھا کہ اب قائداعظم کے بعد گورنر جنرل کس کو بنایا جائے۔ اس اجلاس میں مسلم لیگ کے صدر چوہدری خلیق الزمان اور سندھ کے چیف منسٹر کو مدعو کیا گیا۔ منسٹر ظفر اللہ خان قادیانی نے تجویز پیش کی کہ لیاقت علی خان گورنر جنرل بن جائیں۔ لیکن قادیانی کمینگی کو ملاحظہ کیا جائے کہ پھر اسی ظفر اللہ خان قادیانی نے اپنے ملازم سے لیاقت باغ میں لیاقت علی خان کو گولی مروا دی۔

اسکندر مرزا اور قادیانی

۲...... فخر عالم زبیری نے اس کتاب کے صفحہ ۶۶ پر لکھا ہے کہ:

’’اسکندر مرزا نے اسسٹنٹ سیکرٹری کے عہدہ پر عبدالوحید کا تقرر کیا۔ یہ صاحب قادیانی تھے۔ اسکندر مرزا نے ۱۹۵۳ء میں تحریک ختم نبوت پر جو ظلم ڈھائے اس کے پس پردہ یہ ملعون عبدالوحید قادیانی تھا۔‘‘

۳...... فخر عالم زبیری نے اپنی اسی کتاب کے صفحہ ۷۵ پر لکھا ہے:

’’ایس ایم یوسف کے فارن سیکرٹری بن جانے کے بعد ان کی جگہ این اے فاروقی ایوب خان کے پرسنل سیکرٹری بن کر آگئے تھے۔ ان کے متعلق مشہور ہے کہ ایوب خان جب انہیں ٹیلیفون کرتے تھے تو وہ سب سے پہلے ٹوپی سر پر رکھ لیتے تھے اور سیٹ سے کھڑے ہو جاتے تھے۔ ان کے سر پر چند بال تھے جنہیں کام کرتے وقت وہ آگے پیچھے کرتے رہا کرتے تھے۔ ان کے متعلق کسی نے ایک مرتبہ ایوب خان کو ایک خط لکھ دیا کہ وہ قادیانی ہیں اور ایوب خان نے ایک قادیانی کو اپنا سیکرٹری بنایا ہوا ہے۔ ایوب خان نے وہ خط پڑھنے کے بعد ان سے پوچھا کہ حقیقت کیا ہے۔ انہوں نے جواب میں کہا تھا کہ: آئی ایم ناٹ قادیانی۔ دراصل وہ لاہوری پارٹی کے تھے۔‘‘

۴...... ایوب خان کے زمانے میں ہندوستان کے ساتھ جو جنگ ہوئی اس کے بہت سے عوامل تھے۔ اس سلسلے میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ قدرت اللہ شہاب نے شہاب نامہ میں اس جنگ کے متعلق

ایک عجیب بات لکھی: ’’ایک بار میں نے نواب آف کالاباغ سے اس جنگ کے متعلق دریافت کرنے کی کوشش کی تو انہوں نے فرمایا: بھائی شہاب! یہ جنگ پاکستان کی جنگ ہرگز نہ تھی۔ دراصل یہ جنگ اختر ملک، ایم ایم احمد، بھٹو، عزیز احمد اور نذیر احمد نے شروع کروائی تھی۔ جب میں نے پوچھا کہ جنگ شروع کروانے سے ان حضرات کا کیا مقصد تھا؟ تو نواب صاحب نے جواب دیا۔ یہ لوگ ایوب خان کو شکنجے میں کس کر اپنی طاقت بڑھانا چاہتے تھے۔ اس عمل میں اگر پاکستان کا ستیاناس ہوتا ہے تو ان کی بلا سے۔‘‘

یہ بات آغا شورش کاشمیری ؒ نے بھی لکھی ہے۔ یاد رہے اختر ملک ایم ایم احمد وغیرہ سب قادیانی تھے۔ بھٹو اور دوسرے حضرات کو شیشہ میں اتارا اور ایوب خان سے جنگ چھڑوا دی۔ نتیجہ میں چھمب اور لاہور سیکٹر پر جنگ چھڑ گئی۔ وہ تو اللہ تعالیٰ نے کرم کیا، ورنہ قادیانیوں نے ایک بار تو پاکستان کے مقدر کو داؤ پر لگا دیا تھا۔ اے کاش! اسلامیان وطن قادیانیوں کی پاکستان دشمنی پر اپنی آنکھیں کھول لیں۔

جسٹس (ر) خواجہ محمد شریف اور قادیانیت

آپ نے اپنی یادداشتوں پر مشتمل کتاب ’’بے ربط یادیں‘‘ نام سے لکھی ہے۔

اس کے صفحہ ۴۳ پر لکھا ہے:

’’میرے سمیت تمام امۃ اس شخص کو مسلمان نہ سمجھتی ہے جو حضور ﷺ کو آخری نبی تسلیم نہ کرتا ہو اور اس کا ایمان ختم نبوت پر نہ ہو۔‘‘ اسی کتاب کے صفحہ ۷۵ پر لکھا ہے:

’’ذوالفقار علی بھٹو جن کے متعلق کہا جاتا تھا کہ ان کو مذہب سے لگاؤ نہ ہے۔ انہوں نے قادیانیوں کو پاکستان کی قومی اسمبلی سے غیرمسلم قرار دلوایا۔ میری نظر میں یہی ایک بات ان کی بخشش کا سبب بن سکتی ہے۔‘‘ (’’جناب بھٹو مرحوم اور رد قادیانیت‘‘ اگلے شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں گے!)

قادیانیوں کا قبول اسلام

۴؍اپریل ۲۰۱۹ء بروز جمعرات چار بجے شام کاٹراپلی قصبہ، منڈل رائے پرتی، ضلع ورنگل انڈیا میں قادیانیوں کے صدر محمد ناصر ولد محمد یعقوب نے اسلام اور قادیانیت کا فرق سمجھ کر مولانا سید ایوب قاسمی صاحب کے ذریعے کلمہ شہادت پڑھ کر حاضرین مجلس کے سامنے مسجد کاٹراپلی میں بلا کسی جبر واکراہ کے، ہوش وحواس کے ساتھ قادیانیت پر لعنت بھیج کر خاندان کے چار افراد کے ساتھ اسلام قبول کیا ہے۔ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو استقامت عطاء فرمائے اور شرور فتن سے حفاظت فرمائے۔ آمین!

حدیث ’’لو عاش ابراہیم‘‘ کا تحقیقی جواب

مولانا عبدالحکیم نعمانی

قادیانی کہتے ہیں کہ حدیث: ’’لو عاش ابراہیم لکان صدیقاً نبیاً (ابن ماجہ ۱۵۱۱)‘‘ یعنی حضور نبی کریم ﷺ کے بیٹے ابراہیم زندہ رہتے تو سچے نبی ہوتے۔ اس حدیث سے حضور ﷺ کے بعد نبوت کا اجراء ثابت ہوا۔ حالانکہ:

۱…… یہ حدیث حضور نبی کریم ﷺ کے آخری نبی ہونے کی دلیل ہے۔ یہ اس طرح ہے جیسے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ’’لو کان بعدی نبی لکان عمر بن الخطاب (ترمذی۳۶۸۶)‘‘ یعنی اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتا۔

۲…… جو حدیث قادیانیت نے پیش کی ہے۔ اس سے فوراً پہلے والی حدیث یہ ہے: ’’لو قضی ان یکون بعد محمد نبی لعاش ابنہ ولکن لا نبی بعدہ (ابن ماجہ ۱۵۱۰)‘‘ یعنی اگر سیدنا محمد ﷺ کے بعد کوئی نبی اللہ کو منظور ہوتا تو آپ کے بیٹے ابراہیم ضرور زندہ رہتے۔ لیکن آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ قادیانیت بتائے کہ قادیانی ہمیشہ ۱۵۱۰ نمبر حدیث چھوڑ کر ۱۵۱۱ پر ہی کیوں بحث کرتے ہیں۔ اسی کا حوالہ ہی کیوں دیتے ہیں۔ کیا ۱۵۱۰…………۱۵۱۱ کے بعد آتا ہے۔

۳…… یہی حدیث بخاری شریف میں بھی موجود ہے۔ ان الفاظ کے ساتھ: ’’مات صغیرا لو قضی ان یکون بعد محمد ﷺ نبی عاش ابنہ، ولکن لا نبی بعدہ (بخاری ۶۱۹۴)‘‘ یعنی وہ بچپن میں فوت ہوگئے۔ اگر اللہ کو حضرت محمد ﷺ کے بعد کوئی نبی منظور ہوتا تو آپ ﷺ کے بیٹے زندہ رہتے۔ لیکن آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

۴…… سیدنا انس بن مالکؓ بھی یہی فرماتے ہیں کہ: ’’ولو بقی لکان نبی ولکن لم یکن لیبقی، لان نبیکم آخر الانبیا (الاستیعاب ص۷۰)‘‘ یعنی اگر ابراہیم زندہ رہتے تو نبی ہوتے۔ لیکن وہ زندہ نہیں رہ سکتے تھے۔ اس لئے کہ تمہارے نبی ﷺ آخری نبی ہیں۔

۵…… صحابہ کرامؓ کی اس وضاحت کو قرآن کے الفاظ: ’’ما کان محمد ابا احد من رجالکم‘‘ کے ساتھ رکھ کر سمجھیں۔ اولاد امجاد میں سے صرف رجال کی نفی؟ قرآن کیا بتانا چاہتا ہے؟ اور پھر اسی سے متصل: ’’ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین‘‘ اولاد نرینہ کا ختم نبوت سے کیا تعلق؟

گزشتہ زمانوں میں اکثر ایسا ہوا ہے کہ نبی کی اولاد میں نبوت جاری ہوئی۔ معروف حدیث ہے:

’’الکریم بن الکریم ابن الکریم ابن الکریم، یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراھیم علیھم السلام(بخاری ۳۳۸۲)‘‘

قرآن نے اولاد ذرینہ کی نفی ختم نبوت کے حوالہ سے کردی ہے۔ اب اس حدیث کو سمجھنا کیا مشکل رہ گیا؟ اس حدیث میں بھی سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے بالغ ہوکر نبی بن جانے کو ختم نبوت کے منافی قرار دیا گیا ہے۔ حضرت ملاعلی قاری ؒ تصریح فرماتے ہیں کہ:لو عاش ابراھیم و بلغ اربعین و صار نبیالزم ان لا یکون نبینا خاتم النبیین ’’یعنی اگر حضرت ابراہیم زندہ رہتے اور چالیس سال کے ہوکر نبی بن جاتے تولازم ہوتا کہ ہمارے نبی خاتم النبیین نہ رہیں۔(الموضوعات الکبیر۹۹)

واضح ہوگیا کہ جس طرح:’’لو کان بعدی نبی لکان عمر ‘‘ختم نبوت کی دلیل ہے۔ بالکل اسی طرح:’’لو عاش ابراھیم ‘‘بھی ختم نبوت کی دلیل ہے اور ہماری دلیل کو قادیانی اپنی دلیل بنائے پھرتے ہیں۔

۷...... سیدنا انس بن مالکؓ کے الفاظ:’’نبیکم آخر الانبیا ‘‘کے الفاظ قابل غور ہیں:’’لو عاش ابراھیم ‘‘میں ایک مفروضہ بیان ہوا ہے۔ مگر اس کی وضاحت میں حضرت انسؓ کی طرف سے آخر الانبیا کی تصریح موجود ہے۔ یہ کوئی مفروضہ نہیں۔ خاتم کا معنی بیان کرتے وقت جتنی چکربازیاں کیں۔ صحابی نے آخر کا لفظ بول کر سب کچھ دھوکر رکھ دیا۔ تصریحات اور قطعیات کے مقابلے پر شبہات اور ظنیات کا سہارا لینا عیسائیوں کی بھی پرانی عادت ہے۔ بلکہ ہر باطل طبقے کا یہی طرز استدلال رہا ہے۔

۸...... یہ ساری بحث اس صورت میں ہے کہ جب اس حدیث کو صحیح مان لیا جائے۔ لیکن اس حدیث کے بارے میں علماء نے تصریح کردی ہے کہ یہ حدیث موضوع اور سراسر باطل ہے۔ امام المحدثین، والصوفیا لملہمین حضرت امام نووی ؒ فرماتے ہیں:’’واما ماروی عن بعض المتقدمین:لو عاش ابراھیم لکان نبیا، فباطل وجسارۃ علی الکلام فی المغیبات، ومجازفۃ، وھجوم علی عظیم من الزلات، واللہ المستعان ‘‘یعنی وہ جو کسی مقدم سے روایت کیا گیا ہے کہ:’’لو عاش ابراھیم لکان نبیا ‘‘تو یہ باطل ہے، اور غیبی امور میں جسارت ہے، اور بغیر سوچ سمجھے ایک بے تکی بات ہے، اور ایک نہایت بلند درجہ کی پھسلن ہے۔ (تہذیب الاسماء واللغات ج۱ص۱۴۰)

امام نووی ؒ کے ان الفاظ پر غور کیجئے کہ کس قدر جاندار الفاظ کے ساتھ اور مکمل اعتماد کے ساتھ اس حدیث کے ثبوت کا انکار فرمارہے ہیں۔ یہی الفاظ کئی دوسرے محدثین نے بھی نقل کرکے اس حدیث کا انکار کیا ہے۔ یہ تب کی بات ہے جب تک شاید مرزا قادیانی کے آباؤاجداد بھی مسلمان بھی نہیں ہوئے ہوں گے۔

قادیانیوں کی پہچان؟

مفتی عبدالغنی نظامی: چنیوٹ

مسلمانوں کے بیچ دھوکے سے چھپ کر رہنے والے احمدی، لاہوری قادیانیوں کو پہچاننے کا آسان طریقہ۔ دھیان رہے کہ ۱۹۷۴ء کی پاکستانی آئینی ترمیم اور بعدازاں ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت قانونی ایکٹ کی شق ۲۹۸/اے، ۲۹۸/بی اور ۲۹۸/سی کے تحت قادیانی نہ صرف کافر ہیں بلکہ دھوکہ دے کر خود کو مسلمان ثابت کرنے کے لئے اگر ''شعائر اسلام'' کا استعمال کریں گے تو ۳ سال قید کی سزا پاکستانی قانون میں موجود ہے۔ یہاں کچھ ایسی نشانیاں بیان کی جارہی ہیں جو مسلمانوں کے بھیس میں چھپ کر رہنے والا قادیانی اکثر و بیشتر اختیار کرتا ہے:

۱..... مسلمانوں سے گپ شپ لگانے کے بہانے قادیانی اپنی شناخت کروائے بغیر بات مذہبی امور کی طرف لے جاتا ہے۔ اور یہ باور کروانے کی کوشش میں لگا رہتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق مندرجہ ذیل عقائد رکھنا کفر، نیز اسلام اور قرآن کے خلاف بھی ہیں کہ: ''اللہ نے ان کو آسمان پر زندہ اٹھالیا ہے، کافران کو صلیب نہیں دے سکے، وہ قرب قیامت میں واپس آئیں گے، اور دجال کو قتل کریں گے۔''

جبکہ قادیانی یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ ان کو صلیب پر چڑھایا گیا۔ لیکن وہ زخمی حالت میں فلسطین سے کشمیر ہجرت کر گئے۔ وہاں ۱۲۰ سال کی عمر میں ان کو موت آئی۔ صحیح احادیث میں جو مذکور ہے کہ قیامت سے قبل حضرت عیسیٰ ابن مریم نے نازل ہونا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اس امت میں سے ہی کسی مثیل عیسیٰ نے پیدا ہو کر مسیح ابن مریم اور امام مہدی ہونے کا دعویٰ کرنا ہے اور قرآن میں جہاں حضرت عیسیٰ ابن مریم کے متعلق ''توفی'' کا لفظ موجود ہے اس سے مراد ان کی موت ہے۔

حالانکہ عربی بولنے اور جاننے والے یہ سمجھتے ہیں کہ توفی کا مطلب کسی چیز کو ''پورا پورا قبض کرنا'' یا ''پورا پورا لے لینا'' ہوتا ہے۔ چونکہ اللہ نے آپ علیہ السلام کی مکمل توفی کر لی یعنی جسم، شعور اور روح سمیت آسمان پر اٹھالیا۔ اس لئے قرآن میں ان کی توفی کا بیان ہے اور احادیث میں ان کے قیامت سے قبل نزول کا بیان اس توفی کی تصدیق کرتا ہے۔

۲..... ہر قادیانی، علمائے دین سے شدید متنفر کرنے کی کوشش اور ان کو تمام برائیوں کی جڑ جتاتے ہوئے ملاں یا مولوی کے نام سے پکارتا ہے اور یہ جتانے کی کوشش کرتا ہے کہ جیسے مسلمانوں کے تمام فرقے ایک دوسرے کو کافر قرار دیتے ہیں ویسے ہی انہوں نے جماعت احمدیہ کو اپنے آپس کے اختلاف کے تحت

کافر قرار دے دیا۔ حالانکہ امت مسلمہ کے تمام مسالک بالاجماع ایک دوسرے کو کافر قرار نہیں دیتے اور فقہ کے چاروں امام جو گزرے ہیں۔ امام احمد بن حنبل ؒ، امام شافعی ؒ، امام مالک ؒ اور امام ابوحنیفہ ؒ ان میں سے کسی نے دوسرے فقہ کے ماننے والے کو کافر یا اسلام سے خارج قرار نہیں دیا۔ عقیدہ ختم نبوت کے معاملے میں تمام امت مسلمہ کا ہمیشہ سے اجماع رہا۔ آپ ﷺ کے بعد پیدا ہونے والا ہر مدعی نبوت اور اس کے پیروکار کافر اور اسلام سے خارج ہیں۔ حتیٰ کہ امام ابوحنیفہ ؒ کا فتویٰ ہے کہ جس کسی نے آپ ﷺ کے بعد کسی مدعی نبوت سے اس کی صداقت کا ثبوت طلب کیا کسی تردد کے ساتھ تو وہ خود بھی اسلام سے خارج ہو جائے گا۔

۳...... قادیانی چاندی کی خاص قسم کی انگوٹھی پہنتے ہیں۔ اکثر لاعلم مسلمانوں کے سامنے یا وہاں جہاں ان کو اس بات کا یقین ہو کہ کوئی ان کو پہچان نہیں پائے گا، جس پر قرآن کی یہ آیت لکھی ہوتی ہے: ''الیس اللہ بکاف عبدہ'' جس کا ترجمہ ہے: کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں۔ یہ انگوٹھی مرزا قادیانی کی سنت کے طور پر پہنتے ہیں۔ کیوں کہ مرزا قادیانی بھی ایسی انگوٹھی پہنا کرتا تھا۔

۴...... قادیانی چونکہ مسلمانوں سے نفرت کرتے ہیں۔ اس لئے ان کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر اس ظاہری وضع قطع کے شعار اور نقل سے بچا جائے جو کہ علمائے دین یا متقی مسلمان اپناتے ہیں۔ جیسے مکمل داڑھی ایک مٹھی بھر۔ لیکن قادیانی آپ کو ننانوے فیصد فرنچ کٹ داڑھی میں ملے گا یا پھر کلین شیو میں۔ ان کے ہاں غیر اعلانیہ حکم کے طور پر کوئی قادیانی جماعتی عہدے دار موجودہ خلیفہ سے لمبی اور گھنی داڑھی نہیں رکھ سکتا۔ اس لئے کبھی سالانہ قادیانی جلسے کے موقع پر بھی ہزاروں قادیانیوں کے بیچ کوئی قادیانی اپنے خلیفہ جیسی، اس کے برابر یا اس سے لمبی داڑھی رکھے نظر نہیں آئے گا۔ اگر آپ انٹرنیٹ پر گوگل میں رومن اردو میں ''جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ'' لکھ کر سرچ کریں گے تو اس بات کی تصدیق ہو جائے گی۔

۵...... قادیانی کبھی مسلمانوں کی طرح مخصوص نماز والی گول ٹوپی نہیں پہنے گا وہ یا تو پٹھانوں کی مخصوص ٹوپی پہنے نظر آئیں گے یا سندھی ٹوپی یا جناح کیپ۔ اس حوالے سے ایک ایسی بات جو کوئی قادیانی آپ کو نہیں بتائے گا وہ یہ ہے کہ قادیانی جماعت میں ان کے مرتبے یا رتبے کے لحاظ سے سر ڈھانپنے کا رواج ہے۔ مردوں میں ان کا خلیفہ شملہ والی پگڑی پہنتا ہے اور اس کے علاوہ کسی قادیانی کو اس کی موجودگی میں پگڑی پہننے کی اجازت نہیں ہوتی۔ خلیفہ کے بعد جو اس سے نچلے درجے کے عہدے دار ہیں وہ جناح کیپ کا استعمال کرتے ہیں پینٹ کوٹ یا شلوار قمیض وشیروانی کے ساتھ۔ اور پھر ان سے نچلے عام قادیانی پٹھانوں کی مخصوص ٹوپی پہنتے ہیں یا پھر سندھی ٹوپی میں نظر آتے ہیں۔

۶...... قادیانی عورتوں کو پہچاننا تو اور بھی آسان ہے۔ یہ بھی مسلمان عورتوں کی ضد میں ڈھیلے ڈھالے برقع کے بجائے عام طور پر ٹائٹ برقع پہنتی ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے برقع میں ایک لمبی چاک بھی ہوتی

ہے۔ان کے نقاب کا طریقہ بھی نرالا ہوتا ہے جس میں نقاب ناک کے نیچے رکھا ہوتا ہے ہونٹوں کے اوپر ڈھلکا ہوا۔جس سے سوائے لب ورخسار کے سب نظر آتا ہے جو کہ:''نہ سامنے آتے ہیں اور نہ چھپاتے ہیں'' کے مصداق مسلمان مردوں کو لبھانے کے لئے ایک حربے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

۷...... قادیانیوں کا ٹی وی چینل ایم ٹی اے، ٹی وی احمدیہ کے نام سے سیٹلائٹ یعنی ڈش انٹینا سے ۲۴ گھنٹے نشر ہوتا ہے جس پر یہ اپنے مذموم کفریہ عقائد کی کھلم کھلا تبلیغ کرتے ہیں اور دجل پر مبنی تعلیم کو''اسلام احمدیت''یعنی''احمدیت ہی اصل اسلام ہے'' کے نعرے کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔قادیانیوں کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ آج کے اس دور میں جب کیبل ٹی وی عام ہے اور ڈش انٹینا کا استعمال پاکستان میں عام گھریلو صارفین کے لئے متروک ومعدوم ہے۔لیکن اس کے باوجود قادیانی ایم ٹی اے چینل دیکھنے کی غرض سے اپنے گھروں پر ڈش انٹینا لگاتے ہیں اور جن مسلمانوں پر یہ اپنے دجل وفریب کی طبع آزمائی کرتے ہیں۔ ان کو اکثر تبلیغ کی نیت سے اپنا یہ ٹی وی چینل اپنے گھر یا علاقے کے قادیانی مرکز میں بلا کر دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔قادیانیوں کا مشہور چینل''منارۃ المسیح'' ہے جو کہ قادیان انڈیا میں ہے۔اس منارہ کو یہ اپنے ٹی وی چینل پر مسلمانوں کے مقابلے میں خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کی جگہ دکھا کر اس کو مشتہر کرتے ہیں۔

۸...... سب سے اہم نشانی یہ کہ قادیانی ناموں کے آغاز میں آپ کو محمد لگا نظر نہیں آئے گا اور نا ہی کوئی پیدائشی قادیانی آپ کو اس طرح کا خالص اسلامی نام رکھے نظر آئے گا۔جیسے کہ عبداللہ، مصطفیٰ، عبدالرشید، عبدالقیوم۔جبکہ ان کے ناموں کے اختتام میں احمد لگا ہوا پایا جاتا ہے جو مرزا قادیانی کے نام کا بھی حصہ تھا اور قادیانی قرآن میں بیان ہونے والے آقاﷺ کے مخصوص نام احمد سے مراد مرزا قادیانی کی ذات ہی لیتے ہیں۔معاذ اللہ!البتہ سوشل میڈیا یعنی فیس بک وغیرہ پر اکثر قادیانی مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے جعلی نام رکھ کر آپ کو ان باتوں کی خلاف ورزی بھی کرتے نظر آئیں گے۔

۹...... یاد رہے کہ پاکستان اور دنیا بھر میں پائے جانے والے زیادہ تر قادیانی پنجابی زبان بولنے والے گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔کیوں کہ مرزا قادیانی کا تعلق بھی تقسیم ہندوستان سے قبل قادیان ضلع''گورداسپور'' پنجاب سے تھا۔اس لئے ان کی تبلیغ کا زیادہ اور مرکزی دائرہ اثر بھی تقسیم سے قبل اور بعد میں پنجاب ہی رہا۔جہاں موجود سادہ لوح دیہاتی ملنسار ماحول میں ان کے فتنے کی آبیاری ہوسکے اور آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے نسل درنسل۔

یہ کچھ نشانیاں لکھ دی ہیں قادیانیوں کی۔امید ہے پڑھنے والے اس کو ضرور یاد رکھیں گے۔تاکہ مسلمان اس قادیانی فتنے سے محفوظ رہیں اور اپنا ایمان سلامت رکھیں۔

جناب غلام حسن خان ڈھانڈلہ کا قومی اسمبلی میں قادیانی مسئلہ پر خطاب

ادارہ

جناب غلام حسن خان ڈھانڈلہ: جناب چیئرمین! اس ایوان میں بہت تقریریں کی جاچکی ہیں۔ کتابوں کے حوالے بھی بہت دیئے جاچکے ہیں۔ حدیثوں کے حوالے بھی بہت پیش کئے جاچکے ہیں۔ قرآن کی آیتیں بھی بہت پیش کی جاچکی ہیں۔ ہم اپنی طرف سے تحریری بیان بھی داخل کر چکے ہیں جس پر میرے دستخط موجود ہیں۔ اس بیان کے بعد تقریر کی کوئی خاص ضرورت نہیں سمجھی جاتی۔ ہم نے اپنی رائے تحریری بیان میں درج کر دی ہے۔

بہرحال میں اپنے تحریری بیان کی تائید میں عرض کروں گا کہ مرزائیوں کے دونوں گروہوں، لاہوری اور ربوہ والوں کے بیانات سے ثابت ہوگیا ہے کہ مرزاغلام احمد نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا اور جو شخص محمد ﷺ کے بعد نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ ہم مسلمانوں کے نزدیک وہ کافر ہے۔

جناب والا! اس لحاظ سے میری رائے ہے کہ مرزائیوں کے دونوں گروہوں کو غیرمسلم اقلیت قرار دیا جائے اور آئین میں اس کی ترمیم کی جائے۔ آئین میں اس کی وضاحت ہونی چاہئے۔ مرزائی دونوں قسم کے جو ہیں وہ غیرمسلم اقلیت قرار دیئے جائیں۔ ربوہ کو کھلا شہر قرار دیا جائے۔ مرزائیوں کو کلیدی اسامیوں سے ہٹایا جائے۔ یہ میری رائے ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہاں تقریریں نہیں کرنی چاہئیں۔ تقریریں بہت سن بھی چکے ہیں اور کر بھی چکے ہیں۔ یہ میری اپنی رائے ہے کہ مرزائی کافر ہیں ان کو غیرمسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

افتتاح ختم نبوت چوک دریا خان مری نوشہرہ فیروز سندھ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت یونٹ دریا خان مری ضلع نوشہرو فیروز کے ساتھیوں کی انتھک محنت و لگن سے پھل شہر روڈ پر ختم نبوت چوک میونسپل کمیٹی سے منظور کرایا گیا۔ جس کا افتتاح مولانا قاضی احسان احمد اور مولانا عزیزالرحمٰن ثانی نے کیا۔ افتتاح کے موقع کی صدارت حضرت قاری محمد حسن مورو جو نے کی۔ نگرانی قاری نیاز احمد خاصخیلی نے کی۔ جبکہ نواب شاہ کے مبلغ مولانا تجمل حسین، اتحاد اہل السنۃ والجماعت سندھ کے امیر مولانا محمد احمد حنفی، مولوی محمد یوسف بروہی، قاری غلام اللہ مورو جو، قاری قربان علی، مولوی عبدالمجید، یونین کونسل چاناری کے چیئرمین احمد شریف گبول، قاری عبدالماجد، امجد حسین خاصخیلی، قاری زاہد حسین، بھائی محمد انور، ماسٹر منیر احمد، ڈاکٹر عزیزاللہ سمیت دیگر احباب نے بھی اس موقع پر شرکت کی۔ ختم نبوت چوک پر بورڈ بھی آویزاں کیا گیا اور شرکاء میں مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔

تبصرہ کتب

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے ...... تبصرہ نگار: محمد وسیم اسلم

تدریس القرآن فی استفادۃ الطالبان: مؤلف: قاری عبدالجبار مجاہد: صفحات: ۳۵۸:

قیمت: درج نہیں: ناشر: مدرسہ فیض القرآن اندرون کچا دروازہ گوجرانوالہ: ملنے کا پتہ: مرکزی جامع مسجد شیرانوالہ باغ گوجرانوالہ۔

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ’’خیر کم من تعلم القرآن و علمہ‘‘ تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کریم سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ استاذ القراء حضرت قاری عبدالجبار کو پینتیس سال سے زائد عرصہ ہو چکا گوجرانوالہ میں قرآن پاک کی خدمت کرتے ہوئے۔ زندگی کے اس کثیر عرصہ میں قرآن کریم کی تدریس کے دوران جو تجربات پیش آئے ان کی روشنی میں زیر تبصرہ کتاب کو ایک منفرد اور اچھوتے انداز میں تالیف کیا۔ قرآن کریم کی تجوید سے لے کر قرآن پاک کی تاثیر و برکات تک بہت سے پہلوؤں کو قلم و قرطاس کی زینت بنایا۔ کتاب کو اگرچہ دس ابواب میں منقسم کیا ہے لیکن قرآن کریم سے متعلق شاید ہی کوئی ایسا موضوع ہو جس کا احاطہ نہ کیا گیا ہو۔ باب التجوید، باب المعلمین، باب المتعلمین، باب الوالدین، باب المہتممین، باب الصلوٰۃ، باب الآداب اور باب المعلومات ایسے عناوین سے ابواب بندی کی گئی ہے۔ زیر نظر کتاب غالباً ۲۰۱۰ء میں پہلی بار شائع کی گئی تھی۔ کتاب کی افادیت اور مقبولیت کے پیش نظر اس کا نیا ایڈیشن ترمیم و اضافہ کے ساتھ دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔ متعلمین، معلمین، مہتممین اور علماء حضرات کے لئے یکساں مفید ہے۔ بالخصوص درجہ حفظ قرآن کے اساتذہ و طلباء کے لئے کسی نادر تحفہ سے کم نہیں۔

اہل قرآن کے تاویلاتی افکار اور نماز پنجگانہ کا تحقیقی مطالعہ: مصنف: ظفر اقبال خان:

صفحات: ۵۳۶: قیمت: ۷۰۰: ناشر: ادارہ اسلامیہ حویلی بہادر شاہ جھنگ 0300-7381190!

علم وحی یعنی قرآن و حدیث اور عقل و مشاہدہ یہ دونوں متضاد چیزیں ہیں۔ جدید سائنس کی قرآنی آیات سے مطابقت ہے یا نہیں یہ ایک الگ موضوع ہے، جس پر حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی ؒ اور حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب ؒ نے بہت ہی مفصل اور عمدہ لکھا ہے۔ بہت سے طبقات ایسے ہیں جنہوں نے عقل و تمثیل کو اسلوب قرآنی قرار دے کر قرآن مجید میں من چاہی تاویلات کیں اور نماز پنجگانہ کی ادائیگی میں بھی افراط و تفریط کے شکار ہوئے۔ جدید علوم و معارف کے نام پر امت مسلمہ کو گمراہ کرنا انہوں نے اپنا

وظیفہ حیات بنایا۔ زیر نظر کتاب میں ان طبقات کی تاویلات باطلہ کو ذکر کر کے خوب دلائل و براہان کے ساتھ ان کا رد کیا ہے۔ وہ لوگ جو خود کو ’’اہل قرآن‘‘ کے نام سے موسوم کرتے ہیں، ان کے علاوہ نیچری، پرویزی، چکڑالوی اور دہری اسالیب کا رد کتاب کا خاص موضوع ہے۔ قدیم ائمہ مفسرین، محدثین، فقہاء اور تینوں مسالک کے جید اور مستند علماء کرام کی درجنوں کتب اس کتاب کے ماخذ و مراجع ہیں، جو کہ ہر فصل کے عنوان کے تحت درج ہیں۔ کتاب میں تو کہیں ذکر نہیں لیکن غالب گمان ہے کہ کسی پی ایچ ڈی کے مقالہ کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے، اگر یہ گمان غلط بھی ہو تو جس تحقیق کے ساتھ کتاب کو تصنیف کیا گیا لائق صد تبریک و تکریم ہے۔ عمدہ کاغذ و ٹائٹل کے ساتھ کتاب کو شائع کیا گیا ہے۔ لیکن کتاب کی ضخامت کے خوف سے کمپوزنگ کا فونٹ خاصا باریک رکھا گیا ہے۔

سکندر بادشاہ کا عجیب واقعہ

کتاب حیات الحیوان میں لکھا ہے کہ: جس وقت سکندر رومی فتوحات حاصل کرتا ہوا ملک چین تک پہنچا تو چین کی شہزادی نے پہلے سے سکندر کی تصویر اتروا کر منگا رکھی تھی۔ اسی وجہ سے چین کی شہزادی سکندر کو پہچانتی تھی۔ سکندر نے فوج کو شہر سے باہر ٹھہرا کر خود لباس بدل لیا۔ فقیر بن کر شہر کے اندر داخل ہوا۔ بادشاہ کے محل تک پہنچا۔ جب چین کی شہزادی نے اس فقیر کو دیکھا تو پہچان لیا کہ یہ فقیر سکندر بادشاہ ہے۔ حکم دیا کہ اس فقیر کو تین دن تک قید خانہ میں رکھو اور ایک دانہ بھی کھانے کو نہ دیا جائے۔ بموجب حکم سکندر کو بند کیا گیا۔ چوتھے روز شہزادی نے سکندر کو اپنے سامنے بٹھا کر لاکھوں روپے کے موتی اور جواہرات سکندر کے سامنے رکھے اور کہا کہ یہ کھا لیجئے۔ لیکن سکندر نے بھوک کی شدت کی وجہ سے اس طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھا۔ اس کے بعد ملکہ چین نے جو کی روٹی سکندر کے سامنے رکھی۔ وہ روٹی سکندر نے کھا کر پانی پیا۔ تب شہزادی نے کہا کہ آپ نے بیش قیمت جواہرات کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ صرف تین دن کی قید اور بھوک نے آپ کے نزدیک سارے جہاں کے مال کو بیکار کر دیا۔ ابھی تو آپ کی زندگانی باقی ہے۔ فوج بھی موجود ہے۔ یہ بتاؤ کہ مرنے کے بعد کونسی چیز دنیا کی آپ کے کام میں رہے گی۔ اے بادشاہ! ایسی بیکار چیز کے لئے کیوں دنیا کو قتل کرتا اور تباہ کرتا پھر رہا ہے۔ جاؤ قناعت اختیار کرو۔ یہ نصیحت سن کر سکندر نے ملک چین سے فوج کو ہٹا لیا۔

حاصل کلام: دیکھو قید خانہ کی تکلیف نے کروڑہا روپے کے جواہرات کو بیکار کر دیا۔ صرف ایک ٹکڑا جو کی روٹی کا رہ گیا تھا۔ لیکن یاد رکھو! جب قبر کے قید خانہ میں جاؤ گے وہاں سب کچھ بیکار ہو جائے گا۔ جو کی روٹی کا ٹکڑا بھی کام نہ آئے گا۔ وہاں صرف نیک اعمال ہی کام آئیں گے۔ (تفسیر روح البیان)

جماعتی سرگرمیاں

ادارہ!

مبلغین حضرات کا سہ ماہی اجلاس ملتان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغین کا سہ ماہی اجلاس ۲۱ مارچ کو مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ کی زیر صدارت مرکزی دفتر ملتان میں منعقد ہوا۔ جس میں درج ذیل مبلغین نے شرکت کی:

مولانا اللہ وسایا، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا قاضی احسان احمد کراچی، مولانا توصیف احمد حیدر آباد، مولانا مختار احمد میر پور خاص، مولانا تجمل حسین نواب شاہ، مولانا محمد حسین ناصر سکھر، مولانا محمد طیب اسلام آباد، مولانا محمد قاسم رحمانی بہاولنگر، مولانا عبدالرزاق مجاہد اوکاڑہ، مولانا غلام حسین جھنگ، مولانا عبدالستار گورمانی خانیوال، مولانا محمد عارف شامی گوجرانوالہ، مولانا محمد خبیب ٹوبہ، مولانا خالد عابد شیخوپورہ، مولانا محمد وسیم اسلم ملتان، مولانا مفتی محمد راشد مدنی رحیم یار خان، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور، مولانا فقیر اللہ اختر سیالکوٹ، مولانا غلام مصطفیٰ چناب نگر، مولانا عبدالحکیم نعمانی چیچہ وطنی، مولانا عبدالرشید غازی فیصل آباد، مولانا عابد کمال پشاور، مولانا محمد اقبال ڈیرہ غازی خان، مولانا محمد ساجد بھکر، مولانا محمد حمزہ لقمان مظفر گڑھ، مولانا محمد اویس کوئٹہ، مولانا محمد حنیف بدین اور مولانا ظفر اللہ سندھی لاڑکانہ نے شرکت کی۔

اجلاس میں مندرجہ ذیل مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی اور دعائے مغفرت کی گئی۔ مرحومین: حضرت مولانا بشیر احمد فاضل پوری، قاری محمد حنیف عثمانی، مولانا محمد عارف گوجرانوالہ، آغا سید محمد شاہ، قاری حبیب اللہ ارشد شجاع آباد، جناب قمر حجازی اوکاڑہ، حافظ محمد رفیع قصور، قاری محمد رفیق شاہ نکدر، مولانا ذکاء اللہ، محمد افضل نمبر دار گوجرہ، مولانا محمد عمران چیچہ وطنی، مولانا خالد محمود مدنی کہروڑ پکا، مولانا محمد عبداللہ منکیرہ، والدہ محترمہ مولانا اجود حقانی علی پور، والدہ محترمہ مفتی محمد عبداللہ ہاشمی رحیم یار خان، والدہ قاری محمد صادق تھیم، برادر مولانا ابوہریرہ کاموکی، برادر عبدالرحمٰن باجوہ کنگنی گوجرانوالہ، والد نبیل بلوچ گوادر، ہمشیرہ چوہدری شفقت، مولانا عبدالمنان ٹوبہ، فرزند مولانا محمد جان عابد شہداد کوٹ، ہمشیرہ عبدالسمیع شیخ گمبٹ، والدہ قاری محمد اسلم رحیمی قصور، ملک محمد عاشق شجاع آباد، جناب فیصل خان زمان اخوندزادہ کے چاروں بچوں اور ہمشیرہ کی وفات پر افسوس کا اظہار کیا گیا اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

اجلاس میں بہت سے انتظامی امور اور اشاعت لٹریچر اور کتب کے فیصلے کئے گئے۔ آل پاکستان ختم نبوت کورس چناب نگر جو ۱۳ اپریل سے شروع ہوکر ۲ مئی کو ختم ہوگا کے انتظامات کو آخری شکل دی گئی۔ کورس

میں مولانا زاہدالراشدی، مولانا مفتی محمد انور اوکاڑوی، مولانا اللہ وسایا، مولانا غلام رسول دین پوری، مولانا محمد رضوان عزیز، مفتی محمد راشد مدنی رحیم یار خان، مولانا قاضی احسان احمد کراچی، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا غلام مرتضیٰ ڈسکہ، مولانا محمد قاسم رحمانی بہاول نگر، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور، مولانا محمد الیاس گھمن، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا نور محمد ہزاروی سرگودھا اور دیگر کئی ایک علماء کرام عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت، حیات اور رفع نزول عیسیٰ علیہ السلام، ظہور امام مہدی علیہ الرضوان، خروج دجال، مرزا قادیانی کے دعاوی باطلہ، قادیانیوں کی ملک وملت دشمنی، حجت حدیث، فتنہ گوہرشاہی سمیت جدید فتنوں کے خلاف لیکچر دیں گے اور شرکاء کورس کو نوٹس تیار کرائیں گے۔ نیز مولانا محمد اسحٰق ساقی بہاول پور، مولانا محمد خبیب ٹوبہ ٹیک سنگھ، مولانا محمد وسیم اسلم ملتان، مولانا محمد خالد عابد شیخوپورہ، مولانا عبدالرشید غازی فیصل آباد سمیت کئی ایک علماء کرام شرکاء کورس کی رہائش وخوراک کے انتظامات کی دیکھ بھال کریں گے۔

منڈی بہاؤالدین، کوہاٹ، تاندلیانوالہ، حافظ آباد، ڈیرہ اسماعیل خان، سلانوالی، اوکاڑہ، قصور، کوٹلی، بھمبر، جام پور، رینالہ خورد میں شارٹ کورسسز کا فیصلہ کیا گیا۔ کندھ کوٹ، ساہیوال، بہاولنگر، حافظ آباد، ملک وال، منڈی بہاؤالدین، پھالیہ اور ملتان میں کانفرنس کے فیصلے کیے گئے۔

چناب نگر کورس میں درجہ رابعہ اور اس سے اوپر کے درجات کے طلبہ کرام، علماء کرام، مساجد کے ائمہ وخطباء، عصری تعلیمی اداروں سے کم از کم میٹرک پاس طلبہ شریک ہوسکتے ہیں۔ شرکاء کورس کو حضرت لدھیانوی شہید ؒ کی تحفہ قادیانیت چھ جلد، مولانا محمد ادریس کاندھلوی ؒ کے رسائل، اسلام اور قادیانیت ایک تقابلی مطالعہ، الخلیفۃ المہدی فی الاحادیث الصحیحہ، قادیانی شبہات کے جوابات تین جلد سمیت تقریباً پانچ ہزار روپے کی کتب فری تقسیم کی جائیں گی۔ شرکاء کورس کے اسباق میں مسلسل اور باضابطہ شرکت یقینی بنانے کے لئے اساتذہ کرام نگرانی فرمائیں گے۔ پروجیکٹر کے ذریعہ بھی اسباق پڑھائے جائیں گے۔ نیز شرکاء کورس کو جدید فتنوں سے متعلق نہ صرف آگاہ کیا جائے گا بلکہ ان کے ملک وملت کے سازشوں کا توڑ اور ان کے شبہات کے جوابات کے نوٹس تیار کرائے جائیں گے۔ کرائسٹ چرچ نیوزی لینڈ کی جامع مسجد میں جنونی یہودی کا پچاس مسلمانوں کے قتل کی پرزور مذمت کی گئی اور نیوزی لینڈ کی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس سانحہ کی سازش کو طشت از بام کرے اور مجرم کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ راولپنڈی اور لاہور میں مبلغ رکھنے کی اجازت دی گئی۔ کئی ایک دفاتر کے تعمیری منصوبہ جات کو فی الفور مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ مبلغین نے عہد کیا کہ وہ عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت اور ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے کسی بڑی سے بڑی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ نیز عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب کی مساعی جمیلہ کا خیر مقدم کیا گیا اور اس سلسلہ میں بھرپور تعاون کا یقین دلایا گیا۔

سیرت خاتم الانبیاء کانفرنس باہوکھوسو جیکب آباد

جامعہ انوار العلوم باہوکھوسو کے زیر اہتمام ۷فروری بروز جمعرات سیرت خاتم لانبیاء کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد حسین ناصر، قاری جمیل احمد، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما مولانا حافظ حمداللہ، حضرت مولانا محمد خان شیرانی ودیگر علماء کرام نے کہا کہ حکمران عقیدہ ختم نبوت کے پاسبان بن جائیں بصورت دیگر مسلمانوں کی یہود و نصاری کے ایجنٹوں کے خلاف ہماری کھلی جنگ ہوگی۔ قادیانی مرزائی اکھنڈ بھارت کا نظریہ رکھتے ہیں۔ اس وقت پاکستان میں یہ جس عہدے پر ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ وہاں بیٹھ کر گلبھوشن کا کردار ادا کر رہے ہوں۔ کانفرنس صبح دس بجے سے لے کر شام پانچ بجے تک جاری رہی۔ کانفرنس کو کامیاب کرنے میں قاری سعید احمد، حافظ منظور احمد، مفتی عبدالمجید، حافظ نیاز احمد بنگلانی اور مدرسہ کے طلباء نے بھرپور محنت کی۔ اللہ پاک سب کو جزائے خیر دے۔ (محمد مبشر حسین)

ختم نبوت کانفرنس محراب پور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت محراب پور ضلع نوشہرو فیروز کے زیر اہتمام بروز جمعہ یکم مارچ ۲۰۱۹ء بعد نماز عشاء مرکزی جامع مسجد اسٹیشن روڈ محراب پور میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس زیر صدارت مقامی امیر مولانا عبدالصمد منعقد کی گئی۔ جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا خالد محمود نے سرانجام دیئے۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ تلاوت کی سعادت قاری محمد عرفان میمن نے حاصل کی۔ پھر حافظ عبدالاحد نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ اس کے بعد مولانا تجمل حسین اور مولانا قاضی احسان احمد نے خطاب فرمایا۔ آخر میں مولانا عزیز الرحمن ثانی نے خطاب فرمایا اور دعاء فرمائی۔ کانفرنس کے اختتام پر ختم نبوت کا لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا اور شرکاء نے مجلس تحفظ ختم نبوت کی رکنیت بھی حاصل کی۔ (قاری عبداللہ فیض)

ختم نبوت کانفرنس دریا خان مری

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع نوشہرو فیروز کے زیر اہتمام بروز جمعہ یکم مارچ ۲۰۱۹ء بوقت گیارہ بجے صبح مرکزی جامع مسجد قاسم العلوم دریا خان مری میں ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس بعد نماز جمعہ تک جاری رہی۔ کانفرنس کی صدارت قاری محمد حسن مورو جو نے کی۔ نگرانی قاری نیاز احمد خاصخیلی نے کی۔ جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض قاری محمد یاسین اور حافظ خضر حیات نے ادا کیے۔ تلاوت کلام اللہ کی سعادت قاری غلام قادر کورائی نے حاصل کی۔ نذیر احمد شر نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ کانفرنس سے مولانا تجمل حسین، مولانا محمد احمد حنفی، مولانا عزیز الرحمن ثانی نے خطاب فرمایا۔ آخر میں مولانا قاضی احسان احمد نے خطاب فرمایا اور خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ کی اقتداء بھی فرمائی۔ حاضرین میں جماعت کا لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا اور شرکاء نے جماعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی رکنیت سازی بھی کرائی۔ (قاری عبداللہ فیض)

ختم نبوت کانفرنس سکھر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سکھر کے زیر اہتمام ۲؍مارچ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مرکزی جامع مسجد بندر روڈ سکھر میں ختم نبوت کانفرنس زیر صدارت قاری جمیل احمد بندھانی، زیر انتظام مولانا محمد حسین ناصر اور زیر نگرانی مولانا عبداللطیف اشرفی منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں مولانا تجمل حسین، مولانا ظفر اللہ سندھی، مفتی محمد سہیل سندھی، مولانا مسعود احمد سومرو، مولانا سائیں عبدالمجیب قریشی، مولانا عزیز الرحمن ثانی، مولانا اللہ وسایا کے بیانات ہوئے۔ ہدیہ نعت معروف نعت خواں جناب سید عزیز الرحمن شاہ صدر بزم حسان پاکستان نے پیش کی۔ رات دو بجے قاری جمیل احمد نے اختتامی دعا کروائی۔ کانفرنس کو کامیاب کرنے میں مولانا عبد اللطیف اشرفی، مولانا محمد حسین ناصر، مولانا سہیل احمد سندھی اور حافظ محمد اویس نے بھرپور محنت کی۔ اللہ پاک ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین! (محمد مبشر حسین)

ختم نبوت کانفرنس دریا خان بھکر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۲؍مارچ ۲۰۱۹ء بروز ہفتہ تحفظ ناموس رسالت کانفرنس جامع مسجد فردوس میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز قاری محمد عارف رحیمی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ محمد عمر انصاری، حافظ محمد ابراہیم احراری اور حافظ فیصل بلال حسان گوجرانوالہ نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ مولانا محمد ساجد، مولانا نور محمد ہزاروی، مولانا مفتی محمد راشد مدنی کے بیانات ہوئے۔ مقررین نے کہا کہ قادیانی آئین پاکستان کے غدار ہیں۔ کانفرنس میں مفتی شفاء اللہ، مولانا عبدالروف، محمود الحسن جہان خان نے خصوصی شرکت کی۔ کانفرنس کی کامیابی میں قاری محمد ساجد و دیگر کارکنان نے بھرپور کردار ادا کیا۔

ختم نبوت کانفرنس رستم

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت رستم کے زیر اہتمام ۳؍مارچ بروز اتوار بعد نماز عشاء جامع مسجد میں ختم نبوت کانفرنس زیر سرپرستی درگاہ سومرانی شریف کے سجادہ نشین حضرت مولانا سائیں عبداللہ مہر، زیر صدارت حضرت مولانا غلام اللہ مہر، زیر انتظام مولانا عبدالحکیم مہر منعقد ہوئی۔ کانفرنس سے مولانا ظفر اللہ سندھی، مولانا محمد حسین ناصر، مولانا عزیز الرحمن ثانی کے بیانات ہوئے۔ ہدیہ نعت سید عزیز الرحمن شاہ نے پیش کی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا عبدالحلیم مہر نے انجام دیئے۔ علماء نے اپنے بیان میں قادیانی فتنہ کے بارے مسلمانوں کو آگاہ کیا اور قادیانی مصنوعات سے بائیکاٹ کی تلقین کی۔ کانفرنس الحمدللہ بھرپور کامیاب رہی۔

ختم نبوت کانفرنس شکارپور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شکارپور کے زیر اہتمام ۴؍مارچ بروز پیر بعد نماز مغرب جامع مسجد و مدرسہ

جامعہ اشرفیہ میں ختم نبوت کانفرنس زیر صدارت مولانا علی نواز بروہی، زیر انتظام مولانا محمد یوسف سومرو، زیر نگرانی حافظ ظفر اللہ سندھی منعقد ہوئی۔ بعد نماز مغرب تلاوت و نعت کے بعد درگاہ عالیہ پیر شریف کے چشم و چراغ ولی ابن ولی سائیں عبدالمجیب قریشی کا بیان ہوا۔ حضرت نے عقیدہ ختم نبوت پر تفصیلی خطاب فرمایا اور مسلمانوں سے قادیانی فتنہ سے بائیکاٹ کا عہد لیا۔ بعد نماز عشاء تلاوت کے بعد سکھر کے مبلغ حضرت مولانا محمد حسین ناصر نے بیان کرتے ہوئے اکابرین کی اس محاذ پر قربانیوں کا ذکر کیا۔ مولانا عزیز الرحمٰن ثانی نے تفصیلی بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے قانونی طریقے سے قادیانیوں کا تعاقب کیا۔ پاکستان کی سیشن کورٹ سے لے کر سپریم کورٹ تک صوبائی اسمبلیاں، سینٹ آف پاکستان، برطانیہ، جرمنی اور ساؤتھ افریقہ کی سپریم کورٹ تک اس فتنہ کا تعاقب کیا۔ آخری بیان و درس حدیث مولانا محمد اسماعیل قاسمی نے دیا اور دستار بندی ہوئی۔ اللہ پاک قبول فرمائے۔ آمین!

تحفظ ختم نبوت کانفرنس کوٹ ابدان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرہ کے زیر اہتمام ۵ / مارچ بروز منگل بعد نماز مغرب جامع مسجد فاروقیہ چک نمبر ۹۶ ج ب کوٹ ابدان گوجرہ ضلع ٹوبہ میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت سید محمد اجمل شاہ نے فرمائی۔ تلاوت سید عبدالرزاق شاہ نے، ہدیہ نعت حافظ حسام نے پیش فرمائی۔ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا محمد خبیب اور مولانا عبدالخالق کشمیری نے مشترکہ بیان میں فرمایا کہ آئین اور پاکستان کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ناموس رسالت و عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے ہر مسلمان ہر وقت اپنا تن من دھن قربان کرنے کو تیار ہے۔ کانفرنس میں علماء اور کثیر عوام الناس نے شرکت کی اور قادیانیوں کے سوشل بائیکاٹ کرنے کا عزم مصمم کیا۔ کانفرنس کی کامیابی میں پورے گاؤں کی شرکت اور مکمل تعاون رہا۔

ختم نبوت کانفرنس دوڑ ضلع نواب شاہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت دوڑ کے زیر اہتمام ۱۵ / مارچ ۲۰۱۹ء بروز جمعۃ المبارک مدرسہ دارالعلوم حقانیہ، جامع مسجد خالد بن ولیدؓ نیو بنگلوز سوسائٹی دوڑ شہر میں ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد حضرت قاری جمیل احمد کی زیر صدارت کیا گیا۔ کانفرنس کی کارروائی بعد نماز مغرب شروع ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز قاری بلال صفدر لاہور نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ حافظ حسین احمد، غلام علی شاہ (پڈعیدن) نے حمد و نعت کا ہدیہ پیش کیا۔ جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا محمد امجد جمیل نے سرانجام دیئے۔ نواب شاہ کے مبلغ مولانا تجمل حسین نے بیان فرمایا۔ ان کے بعد پیر طریقت مولانا عبیداللہ ہالیجوی اور مولانا قاضی احسان احمد نے خطاب فرمایا۔ حضرت قاری جمیل احمد نے دعاء کرائی۔ آخر میں ختم نبوت کا لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ (قاری عبداللہ فیض نواب شاہ)

ختم نبوت کانفرنس خانیوال

۱۹؍مارچ بروز منگل بعد نماز عشاء سالانہ ختم نبوت کانفرنس خانقاہ مالکیہ خانیوال میں پیر طریقت خواجہ عبدالماجد صدیقی کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ قاری ذوالفقار احمد و حافظ محمد انس فاروقی نے تلاوت کی۔ محمد حسن آزاد، قاری حبیب الرحمٰن قمر اور قاری مظہر حسین نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ مفتی محمد زاہد، مولانا نصرت علی جھنگ، مولانا عطاء المنعم نعیم، مولانا عبدالستار گورمانی، مولانا قاضی احسان احمد اور مولانا محمد رفیق جامی نے بیانات کئے۔ خواجہ عبدالماجد صدیقی کی دعا پر کانفرنس کا اختتام ہوا۔

۲۰ تا ۲۲؍مارچ خانقاہ مالکیہ خانیوال کا سالانہ روحانی اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں ملک بھر سے متعلقین، متوسلین اور جید علماء کرام نے شرکت فرمائی۔

ختم نبوت کانفرنس کرک

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کرک کے زیر اہتمام ۱۹؍مارچ کو مولانا محمود الرحمٰن حقانی کی زیر صدارت ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز قاری غلام فرید شاکر کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ قاری واصف رحیمی نے ہدیۂ نعت پیش کیا۔ مولانا محمد عابد کمال، مولانا محمد زکریا، مولانا محمد رضوان عزیز، مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی کے بیانات ہوئے۔ مقررین نے کہا کہ ناموس رسالت کی حفاظت، منکرین ختم نبوت اور گستاخان رسالت کے تعاقب کے لئے امت کا ہر فرد ہمہ وقت بیدار ہے۔ اس کانفرنس میں مولانا میر زقیم، مولانا صاحب نور، مولانا سکندر یار، مولانا عبدالرحیم، مولانا عبدالرحمٰن، شیخ الحدیث مولانا عبدالحمید، مولانا پروفیسر علی عثمان، شیخ الحدیث مولانا سیف اللہ و دیگر حضرات علماء کرام نے خصوصی شرکت کی۔

ختم نبوت کانفرنس یوسی پجگی پشاور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پشاور کے زیر اہتمام ۲۱؍مارچ بروز جمعرات بعد نماز ظہر یوسی پجگی اصحاب بابا روڈ پر ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت شیخ الحدیث مولانا عزیز الدین نے فرمائی۔ تلاوت کلام پاک قاری صفی اللہ حقانی جبکہ ہدیۂ نعت حافظ نادر شاہ نے پیش کیا۔ کانفرنس سے مولانا پیر حزب اللہ جان چارسدہ، قاری اکرام الحق مردان، مولانا حسین احمد مدنی ایڈووکیٹ پشاور اور مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی کے بیانات ہوئے۔ مقررین نے حالات حاضرہ اور ناموس رسالت کے قانون کو چھیڑنے کی ناپاک کوششوں سے امت مسلمہ کو خبردار کیا۔ کانفرنس میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

ختم نبوت کانفرنس پشاور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پشاور کے زیر اہتمام پانچویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس ۲۳؍مارچ ۲۰۱۹ء کو

چہل غازی بابا گراؤنڈ ورسک روڈ پر منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز بعد نماز ظہر قاری صفی اللہ حقانی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ حافظ واصف احمد کوہاٹی نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ کانفرنس کی صدارت حضرت شیخ الحدیث عزیز نے کی۔ نقابت کے فرائض قاری محمد اسحق نے ادا کیے۔ خصوصی مہمان مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا قاری اکرام الحق کے بیانات ہوئے۔ قاری محمد اسحق نے قرار دادیں پیش کیں۔ کانفرنس کے انعقاد کے لئے کے پی ۶۶ کی اکثر مساجد میں بیانات ہوئے۔ کانفرنس میں جوق در جوق حضرات شریک ہوئے۔ مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی کی رقت آمیز دعا سے کانفرنس کا اختتام ہوا۔

سیرت خاتم الانبیاء کانفرنس کہروڑ پکا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کہروڑ پکا وانتظامیہ جامع مکی مسجد پرانا بہاولپور روڈ کے زیر اہتمام سیرت خاتم الانبیاء ﷺ کانفرنس ۲۹؍ مارچ ۲۰۱۹ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عشاء منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی صدارت پیر طریقت نائب شیخ الحدیث مولانا حبیب احمد مدظلہ جامعہ باب العلوم نے، جبکہ سرپرستی مولانا منیر احمد ریحان نے فرمائی۔ خصوصی شرکت مولانا حبیب الرحمٰن مدنی نگران اعلیٰ جامعہ باب العلوم اور شیخ الحدیث مفتی محمد اسماعیل دارالقرآن نے کی۔ کانفرنس کا آغاز حافظ محمد عمار کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ خصوصی تلاوت مولانا قاری محمد ناصر اور ہدیہ نعت آصف برادران ومہمان خصوصی ملک مبشر صائم علوی نے پیش کیا۔ نقابت کے فرائض مولانا محمد وسیم اسلم نے سرانجام دیئے۔ کانفرنس سے مولانا مختار احمد، مولانا محمد اسحق ساقی، حافظ محمد نواز اور خصوصی مہمان مولانا محمد یوسف اورکزئی علی خیل کراچی کے بیانات ہوئے۔ اس موقع پر مولانا عبدالرزاق، مولانا قاری محمد رفیق، بھائی محمد عبداللہ، بھائی عمر فاروق موجود رہے۔ کانفرنس کی تیاری کے لئے حاجی محمد اسلم بھٹی، حاجی محمد بلال بھٹی، بھائی محمد عارف اور بھائی احمد نواز عاربی نے بھرپور کردار ادا کیا۔ کانفرنس کا اختتام شیخ الحدیث مولانا حبیب احمد مدظلہ کی دعا سے ہوا۔

ختم نبوت کانفرنس ہری پور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حطار انڈسٹری ہری پور کے زیر اہتمام ۳۱؍ مارچ بروز اتوار دن ایک بجے عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کی سرپرستی مولانا ہارون الرشید اور صدارت مولانا فدا محمد خان نے کی۔ تلاوت کلام پاک کا شرف قاری عبدالخالق محمدی کو حاصل ہوا۔ ہدیہ نعت جناب اسماعیل تنولی اور جناب مطیع الرحمٰن اطہر ہاشمی نے پیش کیا۔ جبکہ مولانا محمد طیب فاروقی، علامہ مفتی شبیر احمد عثمانی اور مولانا عبدالحنان صدیقی نے خصوصی بیانات کیے۔ کانفرنس میں مجاہدین ختم نبوت نے پروانہ وار شرکت کی۔ مقررین نے کہا کہ حضور ﷺ کی ختم نبوت پر ایمان رکھنا ہر مسلمان کا بنیادی عقیدہ ہے۔ اس عقیدہ سے انحراف انسان

کو دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔ کانفرنس کے انتظامات میں مفتی شفاقت، مولانا نورالحق، مفتی زاہد خان، مفتی شکیل احمد، مولانا شریف اللہ، مولوی اورنگ زیب، مولانا احمد سعید، بھائی رضوان، حافظ ولی الرحمن نے بھرپور کردار ادا کیا۔

ہجرہ شاہ مقیم میں ختم نبوت کورس

۴،۵؍مارچ کو جامعہ فاطمۃ الزاہرا میں ظہر سے عصر تک دو روزہ ختم نبوت کورس منعقد ہوا۔ جس میں مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی اور مولانا عبدالرزاق مجاہد نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت، حیات اور رفع ونزول عیسیٰ علیہ السلام، خروج دجال، ظہور امام مہدی علیہ الرضوان اور قادیانی عقائد کا رد پیش کیا۔ کورس میں سینکڑوں بنات اور خواتین نے شرکت کی۔ ۵؍مارچ کی صبح کو نماز فجر کے بعد مولانا شجاع آبادی نے جامع مسجد داؤد میں درس دیا۔

لاہور میں تین روزہ ختم نبوت کورس

جامع مسجد آسٹریلیا لاہور کی قدیم مسجد ہے۔ ۷،۸،۹؍مارچ کو تین روزہ ختم نبوت کورس منعقد ہوا۔ جس میں مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا مقیم الدین، مولانا قاری عبدالعزیز، مولانا عبدالنعیم اور مولانا عزیز الرحمن ثانی نے قادیانیت سے متعلق مسائل پر لیکچر دیئے۔

ختم نبوت کورس چتوکی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام جامع مسجد رحمۃ للعالمین میں ۹،۱۰؍مارچ مغرب تا عشاء منعقد ہوا۔ مہمان خصوصی استاذ الحفاظ قاری محمد ابراہیم تھے۔ کورس سے مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی اور راقم نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت، رفع ونزول عیسیٰ علیہ السلام، حضرت امام مہدی علیہ الرضوان کا ظہور اور مرزا قادیانی کے دجل وفریب کے عنوان پر خطاب فرمایا۔ کورس میں علاقہ بھر کے علماء کرام اور جماعتی احباب نے شرکت کی۔ (عبدالرزاق مجاہد)

ننکانہ صاحب میں ختم نبوت کورس

۱۱؍مارچ جامع مسجد ننکانہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ختم نبوت کورس منعقد ہوا۔ کورس میں محکمہ اوقاف کے صوبائی خطیب مولانا محمد اسحق ساقی، مولانا خالد عابد اور مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے مرزا قادیانی کے دعاوی باطلہ کا رد کیا۔ تحریک ختم نبوت میں مسلمانان پاکستان کا کردار کے عنوان پر ایمان افروز لیکچر دیئے۔ دعا کے بعد شرکاء کورس کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا۔ کورس صبح ساڑھے آٹھ بجے سے ظہر تک جاری رہا۔

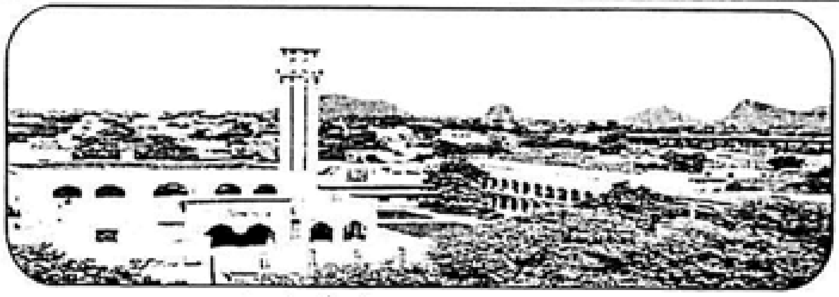

اعلان داخلہ

برائے سال 1440-41ھ

ملک کی عظیم دینی درسگاہ

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر چنیوٹ

زیر اہتمام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان پاکستان

ایک سالہ تخصص فی الافتاء و عقیدہ ختم نبوت

داخلہ کا دورانیہ: 9 شوال المکرم تا 14 شوال المکرم

15 شوال المکرم سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

خصوصیات

- عقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تعلیم
- جدید اسلامی معیشت کی تعلیم
- تحقیقی موضوعات پر مقالہ نگاری
- مقاصد شریعت اور قواعد فقہیہ کی تعلیم
- اردو، عربی کمپوزنگ کی ٹریننگ
- جدید فن تحقیق سے آگاہی
- تمرین افتاء (100 عدد)
- فن تقابل ادیان سے آگاہی
- ڈیجیٹل لائبریریز کا استعمال
- مختلف جدید موضوعات پر ماہرین کے لیکچرز
- فن خطابت پر خصوصی توجہ
- ماہر و تجربہ کار اساتذہ کرام

سہولیات

- رہائش اور کھانا پینا بالکل مفت
- پانچ سے دس ہزار روپے تک کی مفت کتابیں
- صاف ستھرا اور کشادہ ماحول
- ماہانہ 1500 روپے وظیفہ
- مفت علاج معالجے کی سہولت
- جدید سسٹم سے آراستہ وسیع لائبریری

نصاب

پہلی سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	اصول الافتاء
2	اسلام اور جدید معیشت و تجارت
3	تقابل ادیان
4	درس ختم نبوت
5	مقدمہ شامی
6	کمپیوٹر کلاس

مطالعہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]

دوسری سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	بحوث فی قضایا فقہیہ معاصرۃ
2	تقابل ادیان
3	درس ختم نبوت
4	میراث
5	الاشباہ والنظائر

مطالعہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]

تیسری سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	تقابل ادیان
2	درس ختم نبوت
3	مناہج البحث والتحقیق

مطالعہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوٹ: حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب، حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی صاحب، حضرت مولانا مفتی محمد راشد مدنی صاحب مختلف اوقات میں مخصوص اسباق پڑھائیں گے۔ اسی طرح مختلف جدید موضوعات پر ماہرین کے لیکچرز بھی ہوا کریں گے۔

رابطہ: دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ)
0300-4304277
0300-6733670
0301-3428937
0302-7864929

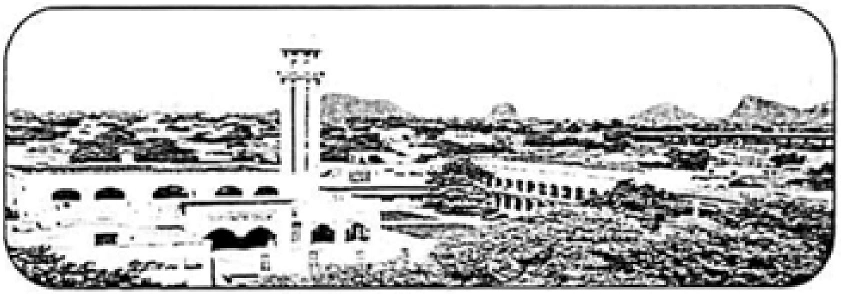

اعلان داخلہ

برائے سال 1440-41ھ

ملک کی عظیم دینی درسگاہ

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر چنیوٹ

درس نظامی

اعدادیہ تا دورہ حدیث شریف

داخلہ کا دورانیہ 9 شوال المکرم تا 14 شوال المکرم | 15 شوال المکرم سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

خصوصیات

☆ سیرت وعقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تعلیم

☆ اکابر علماء دیوبند کے سوانح کی تعلیم

☆ اردو، عربی کمپوزنگ کی ٹریننگ

☆ ڈیجیٹل لائبریریز کا استعمال

☆ عصری تعلیم (میٹرک، ایف اے اور بی اے) کا حسین امتزاج

☆ خطابت کی عملی مشق

☆ ماہر و تجربہ کار اساتذہ کرام کے زیر نگرانی

☆ طلباء کی دینی تربیت وتہذیب اخلاق پر خصوصی توجہ

☆ عقائد اہل سنت والجماعت کی تعلیم اوران کے رسوخ کے لیے خصوصی کاوش

سہولیات

☆ کھانے پینے اور رہائش کی مفت سہولت ☆ جدید سسٹم سے آراستہ وسیع لائبریری

☆ صاف ستھرا اور کشادہ ماحول ☆ مفت کپڑوں اور جوتوں کی فراہمی

☆ مفت علاج معالجے کی سہولت ☆ مفت درسی کتب کی فراہمی ☆ معقول ماہانہ وظیفہ

تحفیظ القرآن — حفظ وناظرہ

☆ ماہر قراء کرام

☆ تجوید وترتیل پر توجہ

☆ منزل میں پختگی پیدا کرنے کے لیے ماہانہ جائزہ کی ترتیب

☆ بنیادی عقائد واعمال کی تعلیم

☆ یومیہ سبق ومنزل کی چیکنگ

☆ پرائمری سکول کی لازمی تعلیم

زیر اہتمام: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان پاکستان

رابطہ: دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ)
0300-4304277
0300-6733670
0301-3428937
0302-7864929

MONTHLY LAULAK MULTAN REGD. Number M-108

تعاون کی اپیل

عقیدۂ ختم نبوت کی سربلندی، ناموسِ رسالت کے تحفظ اور فتنۂ قادیانیت کی سرکوبی کے لیے

عطیات، صدقات اور زکوٰۃ

عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت کو دیجئے

تعارف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

- ☆ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور خواجہ خواجگان مولانا خواجہ خان محمدؒ کے ارشادات کی روشنی میں ہر قسم کے سیاسی مناقشات سے بالاتر ہوکر تبلیغ دین خصوصاً عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کرنے والی مذہبی جماعت ہے۔ الحمدللہ!
- ☆ اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے مجلس کو پاکستان اور بیرون پاکستان قادیانیت کے محاذ پر کامیابی نصیب ہوئی۔
- ☆ آئینی طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ قانوناً قادیانیوں کو شعائر اسلام کے استعمال سے روک دیا گیا۔
- ☆ یورپین ممالک میں تبلیغ اسلام اور قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کے رد میں مراکز قائم کئے گئے۔
- ☆ برطانیہ میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا اہتمام...... چناب نگر میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد۔
- ☆ چناب نگر میں سالانہ ردقادیانیت کورس...... چناب نگر میں ایک سالہ تخصص فی الافتاء، عقیدۂ ختم نبوت۔
- ☆ قادیانیت کے ہمہ وقت تعاقب کے لیے 40 مبلغین 30 تبلیغی مراکز اور دفاتر 8 شعبہ ہائے تعلیم القرآن۔
- ☆ چناب نگر شعبہ کتب...... میٹرک۔ ایف اے...... ماہنامہ لولاک ملتان...... ہفت روزہ ختم نبوت کراچی۔
- ☆ تحفہ قادیانیت 6 جلدیں...... احتساب قادیانیت **60** جلدیں...... محاسبہ قادیانیت **8** جلدیں
- ☆ اردو، انگریزی، عربی، سندھی میں ردقادیانیت پر فری لٹریچر...... دیگر ردقادیانیت پر اہم کتب شائع شدہ۔
- ☆ انٹرنیٹ پر ماہنامہ لولاک...... ہفت روزہ ختم نبوت...... اور دیگر مجلس کی کتب دستیاب ہیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

حضوری باغ روڈ ۔ ملتان فون: 061-4783486

ترسیل زر کا پتہ: اکاؤنٹ نمبر 0038-01034640 حرم گیٹ برانچ ملتان

اپیل کنندگان

- حضرت مولانا بسند المحدثین ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم مدظلہ العالی — امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
- ولی کامل حضرت مولانا حافظ محمد ناصرالدین خان خاکوانی — نائب امیر ... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
- ولی ابن ولی حضرت مولانا صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد صاحب مدظلہ — نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
- حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری صاحب مدظلہ العالی — مرکزی ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

علاقائی مراکز کے فون نمبر

شہر	فون
اسلام آباد	0334-5082180
راولپنڈی	0304-9839833
سیالکوٹ	0300-7442857
گوجرانوالہ	0302-5152137
لاہور	35441166 0300-4304277
سرگودھا	0300-9606593
چناب نگر	0301-7972785
جھنگ	0307-3780833
خانیوال	0301-7819466
چیچہ وطنی	0300-7832358
بہاولنگر	0333-6309355
بہاولپور	0300-6851586
میرپورخاص	0334-3463200
رحیم یار خان	0301-7659790
سکھر	0302-3623805
اوکاڑہ قصور	0300-6950984
فیصل آباد	0301-7224794
حیدرآباد	0333-3553926
شیخوپورہ	0301-6361561
کوئٹہ	2841995
گجرات	0300-8032577
کراچی	32780337